بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿ عَمَّ ﴾ پارہ نمبر 30
مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی .... عطیہ انعام الٰہی
کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف
ایڈیشن اول .... جون 2008
پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ .... 45 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

- ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
- "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین ودنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِاہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے تیسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہلِ خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

ایاتھا 40 — 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿1﴾	کس چیز کے بارے میں وہ آپس میں سوال کررہے ہیں ﴿1﴾
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿2﴾	(کیا) اس عظیم خبر کے بارے میں؟ ﴿2﴾
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۭ ﴿3﴾	جو (کہ) وہ اس (بارے) میں اختلاف کرنیوالے ہیں۔ ﴿3﴾
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿4﴾
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	پھر ہرگز نہیں عن قریب وہ جان لیں گے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿6﴾	کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو بچھونا؟ ﴿6﴾
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿7﴾	اور پہاڑوں کو میخیں؟ ﴿7﴾
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿8﴾	اور ہم نے پیدا کیا تمہیں جوڑا جوڑا۔ ﴿8﴾
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿9﴾	اور ہم نے بنایا تمہاری نیند کو آرام (کا باعث)۔ ﴿9﴾
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿10﴾	اور ہم نے بنایا رات کو لباس (پردہ)۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
- النَّبَاِ : نبی، انبیاء، نبوت۔
- الْعَظِيْمِ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔
- فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی البدیہہ۔
- مُخْتَلِفُوْنَ : اختلاف، مختلف، مخالفت۔
- سَيَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
- الْاَرْضَ : کرہ ارض، ارض وسماء، قطعہ اراضی۔
- الْجِبَالَ : جبل رحمت، جبلِ احد۔
- خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیقِ کائنات۔
- اَزْوَاجًا : زوجہ، ازواج مطہرات۔
- وَ : شمس وقمر، شام وسحر، شان وشوکت۔
- الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
- لِبَاسًا : لباس، ملبوس، ملبوسات

اٰيَاتُهَا 40 | 78 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ 80 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ ❶	يَتَسَآءَلُوْنَ ❷ (1)	عَنِ النَّبَاِ
کس چیز کے بارے میں	وہ سب آپس میں سوال کر رہے ہیں	(کیا) اس خبر کے بارے میں

الْعَظِيْمِ (2)	الَّذِىْ	هُمْ	فِيْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ ❸ (3)
(جو کہ) عظیم ہے	جو (کہ)	وہ	اس (بارے) میں	سب اختلاف کرنیوالے ہیں

كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ (4)	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ (5)
ہرگز نہیں	عن قریب وہ سب جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عن قریب وہ سب جان لیں گے

اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ ❹	مِهٰدًا (6)	وَّ	الْجِبَالَ	اَوْتَادًا (7)
کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو	بچھونا؟	اور	پہاڑوں کو	میخیں؟

وَّ	خَلَقْنٰكُمْ ❺❻	اَزْوَاجًا (8)	وَّ	جَعَلْنَا ❺	نَوْمَكُمْ ❹❻
اور	ہم نے پیدا کیا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور	ہم نے بنایا	تمہاری نیند کو

سُبَاتًا (9)	وَّ	جَعَلْنَا ❺	الَّيْلَ ❹	لِبَاسًا (10)
آرام (کا باعث)	اور	ہم نے بنایا	رات کو	لباس (پردہ)

ضروری وضاحت

❶ عَمَّ دراصل عَنْ+مَا کا مجموعہ ہے مَا کا "ا" کبھی تخفیف کے لیے گر جاتا ہے۔ ❷ علامت "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر میں "کرنے والے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ علامت "نَا" سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں "کُمْ" کا ترجمہ تمہیں اور اسم کے آخر میں "کُمْ" کا ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے ہوتا ہے۔

وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿11﴾	اور ہم نے بنایا دن کو وقتِ معاش۔ ﴿11﴾
وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ	اور ہم نے بنائے تمہارے اوپر
سَبْعًا شِدَادًا ﴿12﴾	سات مضبوط (آسمان)۔ ﴿12﴾
وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿13﴾	اور ہم نے بنایا ایک بہت روشن چراغ۔ ﴿13﴾
وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	اور ہم نے اتارا بدلیوں سے
مَآءً ثَجَّاجًا ﴿14﴾	خوب برسنے والا پانی۔ ﴿14﴾
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿15﴾	تاکہ ہم نکالیں اسکے ذریعے غلّہ اور پودے۔ ﴿15﴾
وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿16﴾	اور گھنے باغات۔ ﴿16﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿17﴾	بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ ﴿17﴾
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	جس دن پھونکا جائے گا صور میں
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾	تو تم چلے آؤ گے فوج در فوج۔ ﴿18﴾
وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ	اور کھولا جائے گا آسمان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّهَارَ	لیل ونہار، نہار منہ۔	نَبَاتًا	نباتات۔
مَعَاشًا	معاش، معاشیات، طلبِ معاش۔	اَلْفَافًا	لفافہ، ملفوف، لف ہٰذا۔
بَنَيْنَا	بنایا، بناؤ، بنانا۔	مِيْقَاتًا	وقت، اوقات، میقات۔
شِدَادًا	شدید، شدت، اشد۔	الصُّوْرِ	صورِ اسرافیل۔
اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، شانِ نزول۔	اَفْوَاجًا	فوج، افواج۔
لِّنُخْرِجَ	خارج، خروج، اخراج۔	فُتِحَتِ	فتح، فاتح، مفتوح۔
حَبًّا	حَبِّ کبد نوشادری۔	السَّمَآءُ	ارض وسما، کتبِ سماویہ۔

وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ ❶	مَعَاشًا (11)	وَّ	بَنَيْنَا
اور	ہم نے بنایا	دن کو	وقتِ معاش	اور	ہم نے بنائے

فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا (12)	وَّ	جَعَلْنَا
تمہارے اوپر	سات	مظبوط (آسمان)	اور	ہم نے بنایا

سِرَاجًا ❶❷	وَّهَّاجًا (13)	وَّ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ ❸
ایک چراغ	بہت روشن	اور	ہم نے اتارا	بدلیوں سے

مَآءً ثَجَّاجًا (14)	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّ نَبَاتًا (15)
خوب برسنے والا پانی	تا کہ ہم نکالیں	اس کے ذریعے	غلّہ	اور پودے

وَّ	جَنّٰتٍ ❸	اَلْفَافًا (16)	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ
اور	باغات	گھنے	بیشک	فیصلے کا دن

كَانَ	مِيْقَاتًا (17)	يَّوْمَ	يُنْفَخُ ❹	فِي الصُّوْرِ
ہے	(ایک) مقرر وقت	(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں

فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا (18)	وَّ	فُتِحَتِ ❺❻	السَّمَآءُ
تو تم سب چلے آؤ گے	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "ایک" کیا گیا ہے۔ ❸ "ات" اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت "یـ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً کھولا جائے گا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ علامت "تْ" کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "تِ" کر دیا گیا ہے۔

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾	تو وہ ہو جائے گا دروازے دروازے۔ ﴿19﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ	اور چلائے جائیں گے پہاڑ
فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾	تو وہ ہو جائیں گے سراب (کی طرح)۔ ﴿20﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾	بے شک جہنم ہے گھات کی جگہ۔ ﴿21﴾
لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿22﴾	(جو) شرکشوں کے لئے ٹھکانا ہے۔ ﴿22﴾
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾	ٹھہرنے والے ہیں اس میں مدّتوں۔ ﴿23﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا	نہیں مزہ چکھیں گے اس میں ٹھنڈک کا
وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾	اور نہ کسی مشروب کا۔ ﴿24﴾
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾	سوائے کھولتے پانی اور بہتی پیپ کے۔ ﴿25﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾	بدلہ ہے پورا پورا۔ ﴿26﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾	بے شک وہ نہیں امید رکھتے تھے کسی حساب کی۔ ﴿27﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾	اور انہوں نے جھٹلا دیا ہماری آیات کو بالکل جھٹلا دینا۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبْوَابًا : بابِ جنت، بابِ خیبر۔
الْجِبَالُ : جبلِ رحمت، جبلِ احد۔
سُيِّرَتِ : سیر، سیّارہ۔
سَرَابًا : سراب۔
لِّلطَّاغِيْنَ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَذُوْقُوْنَ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
شَرَابًا : مشروب، شربت۔
اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
جَزَآءً : جزاوسزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لایعنی۔
وِفَاقًا : وفاق، توفیق، موافق، وفاقی حکومت۔
كَذَّبُوْا : کاذب، کذّاب، کذب بیانی۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔

فَكَانَتْ ❶	اَبْوَابًا ﴿19﴾	وَّ سُيِّرَتِ ❶	الْجِبَالُ
تو وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے	اور چلائے جائیں گے	پہاڑ

فَكَانَتْ ❶	سَرَابًا ﴿20﴾	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ ❶	مِرْصَادًا ﴿21﴾
تو وہ ہو جائیں گے	سراب (کی طرح)	بے شک	جہنم	ہے	گھات کی جگہ

لِّلطَّاغِيْنَ	مَاٰبًا ﴿22﴾	لّٰبِثِيْنَ ❷	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ﴿23﴾
(جو) سرکشوں کے لیے	ٹھکانا ہے	سب ٹھہرنے والے ہیں	اس میں	مدّتوں

لَا يَذُوْقُوْنَ ❸	فِيْهَا	بَرْدًا ❹❺	وَّلَا	شَرَابًا ❹❺ ﴿24﴾
نہیں وہ سب مزہ چکھیں گے	اس میں	کسی ٹھنڈک کا	اور نہ	کسی مشروب کا

اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا ﴿25﴾	جَزَآءً	وِّفَاقًا ﴿26﴾
سوائے	کھولتے (ہوئے) پانی	اور	بہتی پیپ کے	بدلہ ہے	پورا پورا

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا يَرْجُوْنَ ❸	حِسَابًا ❹❺ ﴿27﴾
بیشک وہ	تھے سب	نہیں وہ سب امید رکھتے	کسی حساب کی

وَّ	كَذَّبُوْا ❻	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا ﴿28﴾
اور	ان سب نے جھٹلا دیا	ہماری آیات کو	بالکل جھٹلا دینا

ضروری وضاحت

❶"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اس کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنا ہو تو اس کی جزم کو زیر سے بدل دیتے ہیں۔
❷"لٰبِثِيْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے جیسے کاتِبِیْنَ، ظالِمِیْنَ، کافِرِیْنَ وغیرہ۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻فعل کے درمیان "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا (29)	اور ہر چیز کو ہم نے گھیر رکھا ہے اسے لکھ کر۔ (29)
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	تو چکھو پس ہرگز نہیں ہم زیادہ کریں گے تمہیں
اِلَّا عَذَابًا (30) ع 1/30/1	مگر عذاب میں۔ (30)
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا (31)	بے شک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔ (31)
حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا (32)	باغات اور انگور ہیں۔ (32)
وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا (33)	اور دوشیزائیں ہیں ہم عمر۔ (33)
وَّ كَاْسًا دِهَاقًا (34)	اور جام ہیں بھرے (چھلکتے) ہوئے۔ (34)
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی بے ہودہ بات
وَّلَا كِذّٰبًا (35)	اور نہ جھوٹ (خرافات)۔ (35)
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ	صلہ ہے تیرے رب کی طرف سے
عَطَآءً حِسَابًا (36)	(ایسا) عطیہ (جو) کافی ہوگا۔ (36)
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	(جو) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبًا : کتابِ الٰہی، آسمانی کتاب۔	يَسْمَعُوْنَ : سمع بصر، آلہ سماعت۔
فَذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	لَغْوًا : لغو باتیں، لغویات۔
نَّزِيْدَكُمْ : زیادہ، زائد، مزید۔	كِذّٰبًا : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔
عَذَابًا : عذابِ الٰہی، دردناک عذاب۔	جَزَآءً : جزاوسزا، جزائے خیر۔
لِلْمُتَّقِيْنَ : متقی پرہیزگار، تقویٰ۔	مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَفَازًا : فوز فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	عَطَآءً : عطیہ، عطیات۔
كَاْسًا : کاسۂ گدائی، کاسہ لیس (خوشامدی)۔	حِسَابًا : حساب، یوم حساب، حساب وکتاب۔

ع 1 30 1

وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ ❶	كِتٰبًا (29)
اور	ہر چیز کو	ہم نے گھیر رکھا ہے اسے	لکھ کر

فَذُوْقُوْا	فَلَنْ ❷	نَّزِيْدَكُمْ ❸	اِلَّا	عَذَابًا (30)
تو تم سب چکھو	پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کریں گے تمہیں	مگر	عذاب میں

اِنَّ ❹	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا (31)	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا (32)
بے شک	پرہیزگاروں کے لیے	کامیابی ہے	باغات	اور	انگور ہیں

وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا (33)	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا (34)
اور	دوشیزائیں ہیں	ہم عمر	اور	جام ہیں	بھرے (چھلکتے) ہوئے

لَا	يَسْمَعُوْنَ ❺	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ لَا	كِذّٰبًا (35)
نہیں	وہ سب سنیں گے	اس میں	کوئی بے ہودہ بات	اور نہ	جھوٹ (خرافات)

جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا (36)
صلہ ہے	تیرے رب (کی طرف) سے	(ایسا) عطیہ	(جو) کافی ہوگا

رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ ❻	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا ❼
جو رب ہے	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو

ضروری وضاحت

❶فعل کے آخر میں علامت ''هٗ'' کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔❷علامت ''لَنْ'' فعل میں نفی تاکید اور مستقبل کا مفہوم شامل کردیتی ہے۔❸علامت ''كُمْ'' اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ''تمہیں'' کیا جاتا ہے۔❹''اِنَّ'' اسم میں تاکید کا مفہوم شامل کردیتا ہے۔❺''لَا'' کے بعد فعل کے آخر میں ''وْن'' ہو تو کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔❻''ات'' اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼''مَا'' کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں بھی ہوتا ہے۔

بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ	ان دونوں کے درمیان ہے بہت رحم کرنے والا ہے
لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾	نہیں وہ اختیار رکھیں گے اس سے بات کرنے کا ﴿37﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ	اس دن کھڑے ہوں گے روح
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ	اور سب فرشتے صف بنا کر وہ بات نہیں کر سکیں گے
اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ	مگر (وہی) جس کو اجازت دے گا رحمان
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾	اور وہ کہے درست بات۔ ﴿38﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ	(یہ) وہی دن ہے (جو) حق ہے
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾	پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف ٹھکانا۔ ﴿39﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا	بے شک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں قریبی عذاب سے
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا	اس دن دیکھ لے گا ہر شخص (اسے) جو
قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ	آگے بھیجا ہو گا اسکے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾	اے کاش میں ہوتا مٹی۔ ﴿40﴾

ع 2/10/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک۔	الْحَقُّ : حق، حقیقت، حق بات، حقیقی۔
خِطَابًا : خطبہ، خطاب، خطیب، مخاطب۔	عَذَابًا : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
يَقُوْمُ : قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔	قَرِيْبًا : قریب، قرب، قرابت، مقرب۔
الرُّوْحُ : روح، روحانیت، روح الامین۔	يَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر۔
صَوَابًا : صائب الرائے۔	مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	قَدَّمَتْ : مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم۔
تُرٰبًا : تربت، تراب (مٹی)۔	الْكٰفِرُ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔

بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا يَمْلِكُوْنَ ❶	مِنْهُ	خِطَابًا (37)
ان دونوں کے درمیان ہے	بہت رحم کرنیوالا	نہیں وہ سب اختیار رکھیں گے	اس سے	بات کرنے کا

يَوْمَ	يَقُوْمُ ❷	الرُّوْحُ ❸	وَ الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَا يَتَكَلَّمُوْنَ ❶
اس دن	کھڑے ہونگے	روح	اور سب فرشتے	صف بنا کر	نہیں وہ سب بات کرسکیں گے

اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا (38)
مگر	(وہی) جسے	اجازت دے گا	اس کو	رحمان	اور	وہ کہے گا	درست بات

ذٰلِكَ ❹	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ
یہی وہ	دن ہے (جو)	حق ہے	پس جو	چاہے	بنالے

اِلٰى رَبِّهٖ ❺	مَاٰبًا (39)	اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ ❻	عَذَابًا قَرِيْبًا
اپنے رب کی طرف	ٹھکانا	بیشک ہم نے ڈرایا ہے تمہیں	قریبی عذاب سے

يَوْمَ	يَنْظُرُ ❷	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ ❼	يَدٰهُ ❺
اس دن	دیکھ لے گا	ہر شخص	(اسے) جو	آگے بھیجا ہوگا	اسکے ہاتھوں نے

وَ	يَقُوْلُ ❷	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ ❽	تُرٰبًا (40)
اور	کہے گا	کافر	اے کاش میں ہوتا	مٹی

ع 2 10 2

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ بعض نے روح سے مراد روح الامین حضرت جبریل لیا ہے۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ "هٗ، هٖ" اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ کبھی اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّآ کے نَا اور اَنْذَرْنٰكُمْ کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ❼ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ علامت "يْ، تُ" دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

رُکُوْعَاتُھَا 2 — 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَکِّیَّۃٌ 81 — اٰیَاتُھَا 46

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ النّٰزِعٰتِ	قسم ہے (جان کو) کھینچ لینے والے (فرشتوں کی)
غَرْقًا ﴿1﴾	ڈوب کر۔ ﴿1﴾
وَّ النّٰشِطٰتِ	اور (جو) گرہ کھول دینے والے ہیں
نَشْطًا ﴿2﴾	آسانی اور نرمی سے۔ ﴿2﴾
وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾	اور (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔ ﴿3﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿4﴾	پس (جو) سبقت لینے والے ہیں دوڑ کر۔ ﴿4﴾
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾	پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں کسی کام کی۔ ﴿5﴾
یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ ﴿6﴾	جس دن کانپے گی کانپنے والی (یعنی زمین)۔ ﴿6﴾
تَتْبَعُھَا الرَّادِفَۃُ ﴿7﴾	پیچھے آئے گی اسکے پیچھے آنے والی (یعنی ایک اور زلزلہ آئے گا)۔ ﴿7﴾
قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ ﴿8﴾	کئی دل اس دن دھڑکنے والے (ہوں گے)۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النّٰزِعٰتِ : حالتِ نزع۔

غَرْقًا : غرق، غرقاب۔

وَ : صبح و شام، شان و شوکت، لیل و نہار۔

فَالسّٰبِقٰتِ : سبقت، مسابقہ۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ : تدبیر، تدبر، مدبر۔

اَمْرًا : امر، امور، امور خانہ، مأمور، آمر۔

یَوْمَ : یوم آزادی، ایام، یوم اقبال۔

تَتْبَعُھَا : اتباع، اتباعِ سنت، تابع فرمان۔

الرَّادِفَۃُ : ردیف، مترادفات۔

قُلُوْبٌ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

اٰيَاتُهَا 46 | 79 سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ 81 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ [1]	النّٰزِعٰتِ [2][3]	غَرْقًا (1)	وَّ [1]
قسم ہے	(ان فرشتوں کی جو) کھینچ لینے والے ہیں	ڈوب کر (سختی سے جان کو)	اور

النّٰشِطٰتِ [2][3]	نَشْطًا (2) [4]	وَّ [1]	السّٰبِحٰتِ [2][3]
(جو) گرہ کھول دینے والے ہیں	کھولنا (آسانی اورنرمی سے)	اور	(جو) تیرنے والے ہیں

سَبْحًا (3) [4]	فَالسّٰبِقٰتِ [3]	سَبْقًا (4) [4]
تیرنا (تیزی سے)	پس (جو) سبقت لینے والے ہیں	دوڑ کر

فَالْمُدَبِّرٰتِ [5][2]	اَمْرًا (5) [6]	يَوْمَ
پھر (جو) تدبیر کرنے والے ہیں	کسی کام کی	جس دن

تَرْجُفُ [7]	الرَّاجِفَةُ (6) [2][3]	تَتْبَعُهَا [7]
کانپے گی	کانپنے والی (یعنی ایک اورزلزلہ آئے گا)	اسکے پیچھے آئے گی

الرَّادِفَةُ (7) [2][3]	قُلُوْبٌ [6]	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ (8) [2][3]
پیچھے آنے والی (یعنی ایک اورزلزلہ آئے گا)	کچھ دل	اس دن	دھڑکنے والے ہونگے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں وَ ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَاعِلَةٌ، فَاعِلَاتٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ گزرے ہوئے اسم یا فعل سے مصدر میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں مُ آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❼ "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝9	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی۔ ۝9
يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا	وہ کہتے ہیں کیا بے شک ہم
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ	ضرور لوٹائے جانے والے ہیں
فِى الۡحَافِرَةِ ۝10	پہلی حالت میں؟ ۝10
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝11	کیا جب ہم ہوجائیں گے بوسیدہ ہڈیاں؟ ۝11
قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا	کہتے ہیں یہ تو اس وقت (تو)
كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝12	خسارے والا لوٹنا ہوگا۔ ۝12
فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝13	پس بیشک صرف وہ (تو) ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔ ۝13
فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ۝14	تو یکایک وہ سب ہونگے میدان (حشر) میں۔ ۝14
هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۝15	کیا آئی ہے آپ کے پاس موسٰی کی بات۔ ۝15
اِذۡ نَادٰٮهُ رَبُّهٗ	جب پکارا اسے اس کے رب نے
بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ۝16	مقدس وادی طوٰی میں۔ ۝16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَبۡصَارُهَا : بصارت، سمع بصر۔
خَاشِعَةٌ : خشوع خضوع (ڈر)۔
يَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ : ردّ، مردود، مسترد۔
كَرَّةٌ : مکرّر، تکرار۔
خَاسِرَةٌ : خسارہ، خائب وخاسر۔
زَجۡرَةٌ : زجر وتوبیخ۔

وَّاحِدَةٌ : واحد، احد، موحد، توحید۔
حَدِيۡثُ : حدیث نبوی، حدیث دل۔
نَادٰٮهُ : ندا، منادی، ندائے اسلام۔
رَبُّهٗ : رب، رب کائنات، ربوبیّت۔
بِالۡوَادِ : وادی کشمیر، وادی نیلم۔
الۡمُقَدَّسِ : مقدس، بیت المقدس، تقدیس۔

اَبۡصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ❶❷ (9)	يَقُوۡلُوۡنَ	ءَ	اِنَّا ❸
ان کی آنکھیں	جھکی ہوئی ہونگی	وہ سب کہتے ہیں	کیا	بے شک ہم

لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ ❹	فِي الۡحَافِرَةِ ❷ (10)	ءَ اِذَا	كُنَّا
ضرور سب لوٹائے جانیوالے ہیں	پہلی حالت میں	کیا جب	ہم ہوجائیں گے

عِظَامًا	نَّخِرَةً ❷ (11)	قَالُوۡا	تِلۡكَ ❺	اِذًا ❻
ہڈیاں	بوسیدہ	سب کہتے ہیں	یہ	اس وقت

كَرَّةٌ ❷	خَاسِرَةٌ ❷ (12)	فَاِنَّمَا ❼	هِيَ	زَجۡرَةٌ ❷
لوٹنا (تو)	خسارے والا ہوگا	پس بے شک صرف	وہ (تو)	ڈانٹ ہوگی

وَّاحِدَةٌ ❷ (13)	فَاِذَا هُمۡ	بِالسَّاهِرَةِ ❽❷ (14)	هَلۡ	اَتٰىكَ
ایک ہی	تو یکایک وہ سب	میدان (حشر) میں ہونگے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

حَدِيۡثُ	مُوۡسٰى (15)	اِذۡ	نَادٰىهُ
بات	موسیٰ کی	جب	پکارا اسے

رَبُّهٗ	بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ ❽	طُوًى (16)
اس کے رب نے	مقدس وادی میں	طوٰی

ضروری وضاحت

❶فَاعِلَةٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالی کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸اِنَّا اصل میں اِنَّ+نَا تھا تخفیف کیلیے ایک نون گر گیا ہے۔❹ "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔❺تِلۡكَ یہ علامت واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔❻اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے۔❼اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کیساتھ صرف کا مفہوم بھی شامل ہوجاتا ہے۔❽یہاں علامت بِ کا ترجمہ میں ضرور تا کیا گیا ہے۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿17﴾	جاؤ فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے۔ ﴿17﴾
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى	پھر کہیے (اسے) کیا تجھے اس طرف (رغبت) ہے
اَنْ تَزَكّٰى ﴿18﴾	کہ تو پاک ہوجائے۔ ﴿18﴾
وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ	اور میں تیری راہنمائی کروں تیرے رب کی طرف
فَتَخْشٰى ﴿19﴾	پس تو ڈرے۔ ﴿19﴾
فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿20﴾	پھر اس نے دکھائی اسے بڑی نشانی۔ ﴿20﴾
فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾	تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿22﴾	پھر پلٹا (اور تدبیریں کرنے کی) کوشش کرنے لگا۔ ﴿22﴾
فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿23﴾	پھر اس نے جمع کیا (سب کو) پس پکارا۔ ﴿23﴾
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿24﴾	پھر کہا میں تمہارا رب ہوں بلند۔ ﴿24﴾
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿25﴾	تو پکڑ لیا اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں ﴿25﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً	بیشک اس میں یقیناً عبرت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَغٰى	: طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	فَكَذَّبَ	: کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
فَقُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَصٰى	: معصیت، غم عصیاں۔
تَزَكّٰى	: تزکیہ، تزکیہ نفس، زکاۃ۔	يَسْعٰى	: سعی، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔
اَهْدِيَكَ	: ہدایت، ھادی برحق، ہدایت یافتہ۔	الْاَعْلٰى	: اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، عالی مقام، عالی شان۔
فَتَخْشٰى	: خشیت الٰہی۔	فَاَخَذَهُ	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
فَاَرٰىهُ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	لَعِبْرَةً	: عبرت، عبرت ناک، نشان عبرت۔
الْكُبْرٰى	: شفاعت کبریٰ، کبار علمائے کرام۔		

اِذْهَبْ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (17)
جاؤ	فرعون کی طرف	بے شک وہ	سرکش ہوگیا ہے

فَقُلْ ❶	هَلْ	لَّكَ	اِلٰٓى	اَنْ	تَزَكّٰى ❷❸ (18)
پھر کہیے (اسے)	کیا	تجھے	اسکی طرف (رغبت) ہے	کہ	تو پاک ہوجائے

وَ	اَهْدِيَكَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَتَخْشٰى (19)
اور	میں تیری راہنمائی کروں	تیرے رب کی طرف	پس تو ڈرے

فَاَرٰىهُ ❹	الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ❺ (20)	فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى (21)
پھر اس نے دکھائی اسے	بڑی نشانی	تو اس نے جھٹلایا	اور	نافرمانی کی

ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى (22)	فَحَشَرَ	فَنَادٰى (23)	فَقَالَ
پھر	پلٹا	(اور تدبیریں کرنے کی) وہ کوشش کرنے لگا	پھر اس نے جمع کیا (سب کو)	پس پکارا	پھر کہا

اَنَا ❻	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى ❼ (24)	فَاَخَذَهُ اللّٰهُ ❹	نَكَالَ
میں	تمہارا رب ہوں	بہت بلند	تو پکڑلیا اسے اللہ نے	عذاب میں

الْاٰخِرَةِ ❺	وَ	الْاُوْلٰى ❽ (25)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً ❺
آخرت کے	اور	دنیا کے	بے شک	اس میں	یقیناً عبرت ہے

ضروری وضاحت

❶ قُلْ قول سے بنا ہے یہاں و کو پڑھنے میں آسانی کے لیے گرادیا گیا ہے۔ ❷ تَزَكّٰى اصل میں تَتَزَكّٰى تھا تخفیف کے لیے ت کو گرایا گیا ہے۔ ❸ تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ هُ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❺ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اَنَا کے آخر میں ا پڑھنے میں نہیں آتا اسے اَنَ پڑھا جاتا ہے۔ ❼ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ الْاُوْلٰى سے مراد پہلی زندگی ہے اسی لیے ترجمہ دنیا کیا گیا ہے۔

ع 1 26 3

لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿26﴾	اس کے لیے جو ڈرتا ہے۔ ﴿26﴾
ءَ اَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا	کیا تم زیادہ سخت (مشکل) ہو پیدا کرنے میں
اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿27﴾	یا آسمان؟ (کہ) اس نے بنایا ہے اسے۔ ﴿27﴾
رَفَعَ سَمۡكَهَا	اس نے بلند کیا اس کی چھت کو
فَسَوّٰهَا ﴿28﴾	پھر برابر (ہموار) کیا اسے۔ ﴿28﴾
وَاَغۡطَشَ لَيۡلَهَا وَاَخۡرَجَ	اور تاریک کر دیا اس کی رات کو اور ظاہر کر دیا
ضُحٰهَا ﴿29﴾	اس (کے دن) کی روشنی کو۔ ﴿29﴾
وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿30﴾	اور زمین کو اس کے بعد اس نے بچھایا اسے۔ ﴿30﴾
اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰهَا ﴿31﴾	نکالا اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارا۔ ﴿31﴾
وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰهَا ﴿32﴾	اور پہاڑوں کو، (کہ) گاڑ دیا اُنہیں۔ ﴿32﴾
مَتَاعًا لَّكُمۡ	فائدہ ہے تمہارے لیے
وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿33﴾	اور تمہارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّخۡشٰى : خشیت الٰہی۔

اَشَدُّ : اشد، شدید، شدّت۔

خَلۡقًا : خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔

السَّمَآءُ : ارض وسما، کتب سماویہ۔

بَنَاهَا : بنایا، بنانا۔

رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، رفعت وبلندی۔

فَسَوّٰهَا : مساوی، مساوات۔

لَيۡلَهَا : لیل ونہار، لیلۃ القدر، قیام الیل۔

اَخۡرَجَ : خارج، اخراج، خروج، خارجہ پالیسی۔

الۡاَرۡضَ : ارضِ پاکستان، ارض وسما، کرۂ ارض۔

بَعۡدَ : بعد، مابعد، بعداز وقت۔

مِنۡهَا : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

الۡجِبَالَ : جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔

مَتَاعًا : متاعِ عزیز، متاع کارواں۔

ع 1 26 3

لِّمَنْ	يَّخْشٰى ❶ (26)	ءَ	اَنْتُمْ	اَشَدُّ ❷	خَلْقًا
(اس) کیلیے جو	ڈرتا ہے	کیا	تم	زیادہ سخت (مشکل) ہو	پیدا کرنے میں

اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰىهَا ❸ (27)	رَفَعَ	سَمْكَهَا ❸
یا	آسمان؟	(کہ) اس نے بنایا ہے اسے	اس نے بلند کیا	اس کی چھت کو

فَسَوّٰىهَا ❸ (28)	وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَهَا ❸
پھر برابر (ہموار) کیا اسے	اور	تاریک کردیا	اس کی رات کو

وَ	اَخْرَجَ ❹	ضُحٰىهَا ❸ (29)	وَ الْاَرْضَ
اور	نکالا	اس (کے دن) کی روشنی کو	اور زمین کو

بَعْدَ ذٰلِكَ	دَحٰىهَا ❸ (30)	اَخْرَجَ ❹	مِنْهَا
اس کے بعد	اس نے بچھایا اسے	نکالا	اس میں سے

مَآءَهَا ❸	وَ	مَرْعٰىهَا ❸ (31)	وَ	الْجِبَالَ	اَرْسٰىهَا ❺ (32)
اس کا پانی	اور	اس کا چارا	اور	پہاڑوں کو	گاڑ دیا اُنہیں

مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ (33)
فائدہ ہے	تمہارے لیے	اور	تمہارے چوپاؤں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "أشدّ" کے شروع "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔ ❸ "هَا" واحد مؤنث کی علامت ہے اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے استعمال ہوا ہے خَرَجَ نکلا سے اَخْرَجَ نکالا۔ ❺ "هَا" کا ترجمہ اُنہیں کیا گیا ہے کہ اس سے پہلے پہاڑوں کا ذکر ہے جو کہ جمع ہیں۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾	پھر جب آجائے گی بہت بڑی آفت (قیامت)۔ ﴿34﴾
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾	اس دن یاد کرے گا انسان جو اس نے کوشش کی۔ ﴿35﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ	اور ظاہر کردی جائے گی جہنم
لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾	اس کے لئے جو دیکھتا ہے۔ ﴿36﴾
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾	پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔ ﴿37﴾
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾	اور اس نے ترجیح دی دنیوی زندگی کو۔ ﴿38﴾
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾	تو بے شک جہنم ہی (اسکا) ٹھکانا ہے۔ ﴿39﴾
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ	اور رہا وہ جو ڈر گیا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾	اور اس نے روکا (اپنے) نفس کو (بری) خواہش سے۔ ﴿40﴾
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾	تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ ﴿41﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ	(کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں
عَنِ السَّاعَةِ	قیامت کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكُبْرٰى	کبریٰ، کبار علمائے کرام، کبیر۔	الدُّنْيَا	دنیا وآخرت، دنیاوی زندگی، دنیا دار۔
يَتَذَكَّرُ	تذکرہ، ذکر، مذاکرہ۔	خَافَ	خوف، خائف، بے خوف خطر۔
سَعٰى	سعی، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔	مَقَامَ	قیام، مقام۔
يَّرٰى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔	نَهَى	نہی عن المنکر، منہیات۔
طَغٰى	طغیانی، طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	النَّفْسَ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اٰثَرَ	ایثار وقربانی۔	الْمَاْوٰى	ملجاء ماویٰ۔
الْحَيٰوةَ	حیات، موت وحیات۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔

فَاِذَا	جَآءَتِ ❶	الطَّآمَّةُ ❷	الْكُبْرٰى ❷ (34)
پھر جب	آجائے گی	آفت (قیامت)	بہت بڑی

یَوْمَ	یَتَذَكَّرُ ❸	الْاِنْسَانُ ❹	مَا	سَعٰى (35)
اس دن	یاد کرے گا	انسان	جو	اس نے کوشش کی

وَ	بُرِّزَتِ ❶❺	الْجَحِیْمُ	لِمَنْ	یَّرٰى ❸ (36)
اور	ظاہر کردی جائے گی	جہنم	اس کے لیے جو	دیکھتا ہے

فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى (37)	وَ	اٰثَرَ	الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ❷ (38)
پس رہا (وہ)	جس نے	سرکشی کی	اور	اس نے ترجیح دی	دنیوی زندگی کو

فَاِنَّ	الْجَحِیْمَ	هِیَ الْمَاْوٰى ❻ (39)	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ
تو بے شک	جہنم	ہی (اسکا) ٹھکانا ہے	اور	رہا وہ	جو	ڈر گیا

مَقَامَ رَبِّهٖ	وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى (40)
اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	اس نے روکا	(اپنے) نفس کو	(بری) خواہش سے

فَاِنَّ	الْجَنَّةَ ❷	هِیَ الْمَاْوٰى ❻ (41)	یَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ❷
تو بے شک	جنت	ہی (اس کا) ٹھکانا ہے	وہ سب (کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں	قیامت کے بارے میں

ضروری وضاحت

❶ علامت تِ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔ ❷ ۃ اور ـی دونوں اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کردی جائے گی کیا گیا ہے۔ ❻ هِیَ کے بعد اَلْ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ — کب ہے اس کا واقع ہونا۔ ﴿42﴾

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾ — کس (خیال) میں ہیں آپ اس کے ذکر سے ؟ ﴿43﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ — آپکے رب کی طرف (ہی) اس (کے علم) کی انتہا ہے۔ ﴿44﴾

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ — بے شک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں

مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾ — (اسے) جو ڈرتا ہے اس سے۔ ﴿45﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا — گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھیں گے اس کو

لَمْ يَلْبَثُوْٓا — (وہ سمجھیں گے کہ) نہیں ٹھہرے وہ (دنیا میں)

اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ — مگر ایک شام یا اس کی صبح۔ ﴿46﴾

ع 2 20 4

اٰيَاتُهَا 42	80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24	رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿1﴾ — اس نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿2﴾ — کہ آیا ہے اس کے پاس ایک نابینا۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْمَ : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔

مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

ذِكْرٰهَا : ذکر، تذکرہ، مذکور۔

اِلٰى : رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ۔

رَبِّكَ : رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔

مُنْتَهٰهَا : منتہائے نظر، انتہا۔

يَّخْشٰهَا : خشیت الٰہی۔

يَوْمَ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔

يَرَوْنَهَا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔

عَشِيَّةً : نماز عشا، عشائیہ۔

وَ : شام و سحر، لیل و نہار، شان و شوکت۔

أَيَّانَ	مُرْسٰهَا ﴿42﴾ ❶	فِيمَ ❷	أَنْتَ
کب ہے	اس کا واقع ہونا	کس (خیال) میں ہیں	آپ

مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿43﴾ ❶	إِلٰى رَبِّكَ	مُنْتَهٰهَا ﴿44﴾ ❶
اس کے ذکر سے	تیرے رب کی طرف (ہی)	اس (کے علم) کی انتہا ہے

إِنَّمَآ ❸	أَنْتَ	مُنْذِرُ ❹	مَنْ	يَّخْشٰهَا ❺ ﴿45﴾
بے شک صرف	آپ	ڈرانے والے ہیں	اسے جو	ڈرتا ہے اس (دن) سے

كَأَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا ❶❺	لَمْ يَلْبَثُوٓا
گویا کہ وہ (کافر)	جس دن	دیکھیں گے اس کو (وہ سمجھیں گے کہ)	نہیں ٹھہرے وہ سب

ع 2 20 4

إِلَّا	عَشِيَّةً ❻	أَوْ	ضُحٰهَا ﴿46﴾ ❶
(دنیا میں) مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح

آیاتها 42 — 80 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ 24 — رکوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى ❼ ﴿1﴾	أَنْ	جَآءَهُ	الْأَعْمٰى ﴿2﴾
اس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا ہے اس کے پاس	ایک نابینا

ضروری وضاحت

❶ علامت ھا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ❷ مَا سے الف کو تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔ ❸ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❹ مُ شروع میں اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىۤ ﴿3﴾ — اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاک ہو جاتا۔ ﴿3﴾

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿4﴾ — یا وہ نصیحت حاصل کرتا تو نفع دیتی اسے نصیحت ﴿4﴾

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿5﴾ — رہا وہ جو بے پروا ہو گیا۔ ﴿5﴾

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿6﴾ — تو آپ اس کے لیے زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ ﴿6﴾

وَمَا عَلَيْكَ — حالانکہ نہیں ہے آپ پر (کوئی ذمہ داری)

اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿7﴾ — کہ نہیں وہ پاک ہوتا۔ ﴿7﴾

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿8﴾ — اور رہا وہ جو آیا آپ کے پاس دوڑتا ہوا۔ ﴿8﴾

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿9﴾ — اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ ﴿9﴾

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿10﴾ — تو آپ اس سے بہت بے رخی کرتے ہیں۔ ﴿9﴾

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿11﴾ — ہرگز نہیں بیشک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ ﴿11﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ — تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ﴿12﴾

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ — عزت والے صحیفوں میں (وہ لکھا ہوا ہے)۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
يُدْرِيْكَ : درایت وروایت۔
يَزَّكّٰى : تزکیہ، تزکیہ نفس، زکاۃ۔
يَذَّكَّرُ تَذْكِرَةٌ : تذکرہ، ذکر، مذکور۔
فَتَنْفَعَهُ : نفع، منافع، منفعت۔
اسْتَغْنٰى : مستغنی ہونا، استغناء (بے پروائی)۔

عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
يَسْعٰى : سعی، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
يَخْشٰى : خشیت الٰہی۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
صُحُفٍ : صحیفہ، مصحف، صفحہ، صحائف۔
مُكَرَّمَةٍ : مکرم، تکریم، اکرام، کرم۔

وَ	مَا	يُدۡرِيۡكَ ❶	لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ❷ (3)
اور	کیا	جانیں آپ	شاید وہ پاک ہوجاتا

اَوۡ	يَذَّكَّرُ	فَتَنۡفَعَهُ ❸	الذِّكۡرٰى ❹ (4)
یا	وہ نصیحت حاصل کرتا	تو نفع دیتی اسے	نصیحت

اَمَّا	مَنِ	اسۡتَغۡنٰى (5)	فَاَنۡتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى ❺ (6)
رہا وہ	جو	بے پرواہ ہوگیا	تو آپ	اس کی طرف	زیادہ توجہ کرتے ہیں

وَ	مَا	عَلَيۡكَ	اَلَّا ❻	يَزَّكّٰى (7)
حالانکہ	نہیں ہے	آپ پر (کوئی ذمہ داری)	کہ نہیں	وہ پاک ہوتا

وَ	اَمَّا	مَنۡ	جَآءَكَ	يَسۡعٰى (8)	وَ	هُوَ يَخۡشٰى ❼ (9)
اور	رہا (وہ)	جو	آیا آپکے پاس	وہ دوڑتا ہوا	اور	وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے

فَاَنۡتَ	عَنۡهُ	تَلَهّٰى ❺ (10)	كَلَّاۤ	اِنَّهَا	تَذۡكِرَةٌ ❹❽ (11)
تو آپ	اس سے	بہت بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں	بے شک یہ (قرآن)	ایک نصیحت ہے

فَمَنۡ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ (12)	فِيۡ صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ ❹ (13)
تو جو	چاہے	اسے یاد رکھے	(وہ لکھا ہوا ہے) صحیفوں میں	(جو) عزت والے ہیں

ضروری وضاحت

❶ مَا يُدۡرِيۡكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپ کو خبر دی ہے اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❷ ہٗ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
❸ تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ۃ اور ـی اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہے الگ
ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تَ اور شد میں کام میں اہتمام اور مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَّا اصل میں اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ هُوَ اور
یَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾	(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔ ﴿14﴾
بِاَيۡدِىۡ سَفَرَةٍ ﴿15﴾	(وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ ﴿15﴾
كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿16﴾	(جو) معزز (اور) نیکوکار ہیں۔ ﴿16﴾
قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَكۡفَرَهٗ ﴿17﴾	مارا جائے انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ۔ ﴿17﴾
مِنۡ اَىِّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾	کس چیز سے اس نے پیدا کیا ہے اسے۔ ﴿18﴾
مِنۡ نُّطۡفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ	ایک نطفے سے، اس نے پیدا کیا اسے
فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾	پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا۔ ﴿19﴾
ثُمَّ السَّبِيۡلَ يَسَّرَهٗ ﴿20﴾	پھر راستہ آسان کر دیا اس کا۔ ﴿20﴾
ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقۡبَرَهٗ ﴿21﴾	پھر موت دی اسے پھر قبر میں لے گیا اسے۔ ﴿21﴾
ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَهٗ ﴿22﴾	پھر جب وہ چاہے گا زندہ کر دے گا اسے۔ ﴿22﴾
كَلَّا لَمَّا يَقۡضِ	ہرگز نہیں ابھی نہیں اس نے پورا کیا
مَاۤ اَمَرَهٗ ﴿23﴾	جو (اللہ نے) حکم دیا اسے۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّرۡفُوۡعَةٍ : رفعت و بلندی، اعلیٰ ارفع، سطحِ مرتفع۔	فَقَدَّرَهٗ : اس قدر، مقدار، مقدّر۔
مُّطَهَّرَةٍ : ازواج مطہرہ، طیب و طاہر۔	السَّبِيۡلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِاَيۡدِىۡ : یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔	يَسَّرَهٗ : میسّر۔
كِرَامٍ : مکرم، اکرام، کرم و سخا، جود کرم۔	اَمَاتَهٗ : موت، میت، اموات۔
قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔	فَاَقۡبَرَهٗ : قبر، قبور، قبرستان۔
خَلَقَهٗ : خالق، خلق خدا، تخلیق، مخلوق۔	يَقۡضِ : قضا قضائے الٰہی۔
بَرَرَةٍ : بر، ابرار۔	اَنۡشَرَهٗ : حشر و نشر۔

مَرْفُوْعَةٍ ❶	مُّطَهَّرَةٍ ❶ (14)	بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ❷ (15)
(جو) بلند مرتبہ	پاکیزہ ہیں	(وہ ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں

كِرَامٍ	بَرَرَةٍ ❷ (16)	قُتِلَ ❸	الْاِنْسَانُ
(جو) معزز	(اور) نیکوکار ہیں	مارا جائے	انسان

مَآ	اَكْفَرَهٗ ❹ (17)	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ	خَلَقَهٗ ❺ (18)
کس قدر	ناشکرا ہے وہ	کس چیز سے	اس نے پیدا کیا ہے اسے

مِنْ نُّطْفَةٍ ❶❻	خَلَقَهٗ ❺	فَقَدَّرَهٗ (19)
ایک نطفے سے	اس نے پیدا کیا اسے	پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا

ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ (20)	ثُمَّ	اَمَاتَهٗ ❺
پھر	راستہ	آسان کردیا اس کا	پھر	موت دی اسے

فَاَقْبَرَهٗ ❺ (21)	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ ❺ (22)
پھر قبر میں لے گیا اسے	پھر	جب	وہ چاہے گا	زندہ کردے گا اسے

كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ ❼	مَآ	اَمَرَهٗ ❺ (23)
ہرگز نہیں	ابھی نہیں	پورا کیا اس نے	جو	(اللہ نے) حکم دیا اسے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ سَفَرَةٍ اور بَرَرَةٍ کے آخر میں "ۃ" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ "ۃ" جمع کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَآ اَكْفَرَهٗ کا لفظی ترجمہ ہے کیا چیز اسے ناشکری پر ابھارتی ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❼ علامت یہ کا ترجمہ اس نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿24﴾	تو چاہیے کہ دیکھے انسان اپنے کھانے کی طرف ﴿24﴾
اَنَّا صَبَبۡنَا الۡمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾	کہ بے شک ہم نے برسایا پانی خوب برسانا۔ ﴿25﴾
ثُمَّ شَقَقۡنَا الۡاَرۡضَ شَقًّا ﴿26﴾	پھر ہم نے پھاڑا زمین کو اچھی طرح پھاڑنا۔ ﴿26﴾
فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا حَبًّا ﴿27﴾	پھر ہم نے اگایا اُس میں اناج۔ ﴿27﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضۡبًا ﴿28﴾	اور انگور اور ترکاری۔ ﴿28﴾
وَّزَيۡتُوۡنًا وَّنَخۡلًا ﴿29﴾	اور زیتون اور کھجور کے درخت۔ ﴿29﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلۡبًا ﴿30﴾	اور باغات گھنے۔ ﴿30﴾
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾	اور پھل اور چارا۔ ﴿31﴾
مَّتَاعًا لَّكُمۡ	فائدہ ہے تمھارے لیئے
وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿32﴾	اور تمھارے چوپاؤں کے لیے۔ ﴿32﴾
فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾	پھر جب آجائیگی کان بہرہ کردینے والی (قیامت) ﴿33﴾
يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ﴿34﴾	اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلۡيَنۡظُرۡ : نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ غائر، بنظرِ عمیق۔
طَعَامِهٖ : طعام، قیام وطعام۔
شَقَقۡنَا : شقِ صدر، شق الارض۔
الۡاَرۡضَ : کرہ ارض، ارض وسما، ارض پاکستان۔
فَاَنۡۢبَتۡنَا : نبات الارض، نباتات۔
فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
حَبًّا : حب کبد نوشادری۔
زَيۡتُوۡنًا : زیتون۔
نَخۡلًا : نخلستان۔
مَّتَاعًا : متاع، متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَوۡمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يَفِرُّ : فرار، مفرور، راہ فرار۔
مِنۡ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَخِيۡهِ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔

فَلْيَنْظُرِ ❶❷	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ (24) ❸	اَنَّا ❹
تو چاہیے کہ دیکھے	انسان	اپنے کھانے کی طرف	کہ بیشک ہم نے

صَبَبْنَا ❺	الْمَآءَ	صَبًّا (25) ❻	ثُمَّ	شَقَقْنَا ❺
ہم نے برسایا	پانی	خوب برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا

الْاَرْضَ	شَقًّا (26) ❻	فَاَنْۢبَتْنَا ❺	فِيْهَا	حَبًّا (27)
زمین کو	اچھی طرح پھاڑنا	پھر ہم نے اگایا	اُس میں	اناج

وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا (28)	وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا (29)
اور	انگور	اور	ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجور کے درخت

وَّ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا (30)	وَّ	فَاكِهَةً ❼	وَّ	اَبًّا (31)
اور	باغات	گھنے	اور	پھل	اور	چارا

مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِاَنْعَامِكُمْ (32)	فَاِذَا	جَآءَتِ ❼
فائدہ ہے	تمھارے لیے	اور	تمھارے چوپاؤں کے لیے	پھر جب	آ جائیگی

الصَّآخَّةُ (33) ❼	يَوْمَ	يَفِرُّ ❷	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ (34) ❸
کان بہرہ کردینے والی (قیامت)	اس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے

ضروری وضاحت

❶ فَ یا وَ کے بعد لام ساکن کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❷ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اسم کے ساتھ ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَنَّا اصل میں اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک نون حذف کر دیا گیا۔ ❺ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ گزرے ہوئے فعل کا مصدر عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ اچھی طرح کیا گیا ہے۔ ❼ علامت ۃ اسم کیساتھ اور تْ فعل کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿35﴾ — اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ ﴿35﴾

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿36﴾ — اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ﴿36﴾

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ — ان میں سے ہر شخص کیلئے اس دن ایک (ایسی)

شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ — حالت ہوگی (جو دوسروں سے) بے پروا کردے گی اسے ﴿37﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ — کچھ چہرے اس دن چمکنے والے ہونگے۔ ﴿38﴾

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ — ہنسنے والے بہت خوش (ہونگے)۔ ﴿39﴾

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾ — اور کچھ چہرے اس دن ان پر غبار ہوگا۔ ﴿40﴾

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾ — ڈھانپتی ہوگی ان کو سیاہی۔ ﴿41﴾

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ — وہ لوگ ہی کافر (اور) نافرمان ہیں۔ ﴿42﴾ ع 1/42/5

اٰيَاتُهَا 29	81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7	رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ — جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمِّهٖ : ام المومنین، امہات المومنین۔

اَبِيْهِ : آباواجداد، آبائی شہر۔

صَاحِبَتِهٖ : صاحب، صاحبہ، مصاحبت، بیگم صاحبہ۔

بَنِيْهِ : ابنائے جامعہ، ابن قاسم، ابن الوقت۔

مِّنْهُمْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

شَاْنٌ : اونچی شان، شان وشوکت، ذیشان۔

يُّغْنِيْهِ : غنی، مستغنی، استغناء۔

وُجُوْهٌ : وجاہت، علی وجہ البصیرت۔

ضَاحِكَةٌ : مضحکہ خیز۔

مُّسْتَبْشِرَةٌ : بشارت۔

غَبَرَةٌ : غبار، گرد وغبار۔

الْكَفَرَةُ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔

الْفَجَرَةُ : فاجر، فاسق وفجور، فسق وفجور۔

الشَّمْسُ : شمس وقمر، شمسی توانائی، نظام شمسی۔

وَ	اُمِّهٖ ❶	وَ	اَبِيْهِ ❶ (35)	وَ	صَاحِبَتِهٖ ❶	وَ	بَنِيْهِ ❶ (36)
اور	اپنی ماں	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی	اور	اپنے بیٹوں سے

لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ ❷
ہر شخص کے لیے	ان میں سے	اس دن	ایک (ایسی) حالت ہوگی

يُّغْنِيْهِ ❶ (37)	وُجُوْهٌ ❷	يَوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ ❸❹ (38)	ضَاحِكَةٌ ❹
(کہ) وہ بے پرواہ کر دیگی اسے	کچھ چہرے	اس دن	چمکنے والے ہونگے	ہنسنے والے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ❹ (39)	وَ	وُجُوْهٌ ❷	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ❹ (40)
بہت خوش (ہونگے)	اور	کچھ چہرے	اس دن	ان پر	غبار ہوگا

ع 1/42/5

تَرْهَقُهَا ❹	قَتَرَةٌ ❹ (41)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْكَفَرَةُ ❺	الْفَجَرَةُ ❺ (42)
ڈھانپتی ہوگی ان کو	سیاہی	یہ لوگ	ہی کافر	(اور) نافرمان ہیں

اٰيَاتُهَا 29 — 81 سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ 7 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ❻❹ (1)
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

❶ ٖہ اسم کے آخر میں ہو تو کبھی اسکا ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا اسکا، اسکی، اسکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں کبھی اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک اور کچھ کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ، ت، ث واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ الکفرۃ اور الفجرۃ کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ یہاں جمع کیلیے استعمال ہوئی ہے۔ ❻ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾	اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ ﴿2﴾
وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿3﴾	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ﴿3﴾
وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیںگی ﴿4﴾
وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿5﴾	اور جب جنگلی جانور اکھٹے کیئے جائیں گے۔ ﴿5﴾
وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾	اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ ﴿6﴾
وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾	اور جب روحیں (بدنوں سے) ملادی جائیں گی ﴿7﴾
وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾	اور جب زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔ ﴿8﴾
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿9﴾	(کہ) کس گناہ کے بدلے وہ قتل کی گئی۔ ﴿9﴾
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿10﴾	اور جب اعمال نامے پھیلائے (کھولے) جائیں گے۔ ﴿10﴾
وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾	اور جب آسمان کی کھال اتاردی جائے گی۔ ﴿11﴾
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿12﴾	اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ ﴿12﴾
وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿13﴾	اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنُّجُوْمُ	نجم، نجومی، علم نجوم۔	حُشِرَتْ	حشر نشر، میدان حشر۔
الْجِبَالُ	جبلِ رحمت، جبل احد، جبلِ نور۔	زُوِّجَتْ	زوج، زوجیت۔
الْبِحَارُ	بحر و بر، بحیرہ عرب، بحر احمر۔	سُئِلَتْ	سوال، سائل، مسئول، سوالیہ نشان۔
النُّفُوْسُ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	قُتِلَتْ	قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔
سُيِّرَتْ	سیر و تفریح۔	نُشِرَتْ	نشر، ناشر، نشریات، منشور۔
عُطِّلَتْ	معطّل، تعطیل، تعطیلات۔	السَّمَآءُ	ارض و سما، کتب سماویہ۔
الْوُحُوْشُ	وحشی جانور، وحشتناک، وحشیانہ۔	الْجَنَّةُ	جنت، باغ جنت، جنت نظیر۔

وَ اِذَا❶	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ❷ (2)	وَ اِذَا❶	الْجِبَالُ
اور جب	ستارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ

سُيِّرَتْ❷❸ (3)	وَ اِذَا❶	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ❷❸ (4)
چلائے جائیں گے	اور جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی

وَ اِذَا❶	الْوُحُوْشُ	حُشِرَتْ❷❸ (5)	وَ اِذَا❶	الْبِحَارُ
اور جب	جنگلی جانور	اکھٹے کئے جائیں گے	اور جب	سمندر

سُجِّرَتْ❷❸ (6)	وَ اِذَا❶	النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ❷❸ (7)
بھڑکائے جائیں گے	اور جب	روحیں	(بدنوں سے) ملادی جائیں گی

وَ اِذَا❶	الْمَوْءٗدَةُ❹❺	سُئِلَتْ❷❸ (8)	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ❷❸ (9)
اور جب	زندہ دفن کی گئی (لڑکی) سے	پوچھا جائے گا	(کہ) کس گناہ کے بدلے	وہ قتل کی گئی

وَ اِذَا❶	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ❷❸ (10)	وَ اِذَا❶	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ❷❸ (11)
اور جب	اعمال نامے	پھیلائے (کھولے) جائیں گے	اور جب	آسمان	کی کھال اتاردی جائیگی

وَ اِذَا❶	الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ❷❸ (12)	وَ اِذَا❶	الْجَنَّةُ❺	اُزْلِفَتْ❷❸ (13)
اور جب	جہنم	بھڑکائی جائے گی	اور جب	جنت	قریب لائی جائے گی

ضروری وضاحت

❶"اِذَا" کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور "اِذًا" کا ترجمہ تب اور اسوقت ہوتا ہے۔❷"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور عموماً اس کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❸فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❹"وَأْدٌ" زندہ دفن کرنے کو کہتے ہیں اور مَوْءٗدَةٌ وہ جسے زندہ دفن کیا گیا ہو جیسے ظلم سے مظلوم جس پر ظلم کیا گیا ہو قتل سے مقتول۔❺"ۃ" اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّآ اَحۡضَرَتۡ ﴿14﴾	جان لے گی ہر جان جو اس نے حاضر کیا۔ ﴿14﴾
فَلَآ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ﴿15﴾	پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی ﴿15﴾
الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ ﴿16﴾	(جو) چلنے والے چھپ جانے والے ہیں۔ ﴿16﴾
وَالَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ﴿17﴾	رات کی قسم جب وہ جانے لگتی ہے۔ ﴿17﴾
وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾	اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے) ﴿18﴾
اِنَّهٗ لَقَوۡلُ	بیشک یہ (قرآن) یقیناً (نکلی ہوئی) بات ہے
رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿19﴾	عزت والے رسول کی (زبان سے)۔ ﴿19﴾
ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ﴿20﴾	قوت والا ہے عرش والے کے نزدیک مرتبے والا ہے ﴿20﴾
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ﴿21﴾	اسکی بات مانی جاتی ہے وہاں امانت دار ہے۔ ﴿21﴾
وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿22﴾	اور نہیں ہے تمہارا ساتھی بالکل دیوانہ۔ ﴿22﴾
وَلَقَدۡ رَاٰهُ	اور یقیناً اس نے دیکھا اسے (جبریل کو)
بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ﴿23﴾	(آسمان کے) واضح کنارے پر۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِمَتۡ : علم، تعلیم، معلوم، معلومات۔

اَحۡضَرَتۡ : حاضر، حاضری، حضور، ماحضر۔

اُقۡسِمُ : قسم، قسمیں۔

الۡجَوَارِ : جاری وساری، اجرا۔

الَّيۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔

كَرِيۡمٍ : کرم، اکرام، مکرم، تکریم، جودوکرم۔

ذِىۡ : ذی شان، ذی وقار۔

مُطَاعٍ : مطیع، اطاعت وفرمانبرداری۔

اَمِيۡنٍ : امانت دار، صادق وامین، امین امت۔

مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔

صَاحِبُكُمۡ : صاحب، صحابی، مصاحبت، صحابہ کرام۔

بِمَجۡنُوۡنٍ : مجنون، جنون۔

بِالۡاُفُقِ : افق، آفاق۔

الۡمُبِيۡنِ : مبین دلیل، بیان، مبینہ طور پر۔

عَلِمَتۡ ❶	نَفۡسٌ ❷	مَّآ	اَحۡضَرَتۡ ❶ (14)	فَلَآ	اُقۡسِمُ
جان لے گی	ہر جان	جو	اس نے حاضر کیا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں

بِالۡخُنَّسِ (15)	الۡجَوَارِ	الۡكُنَّسِ (16)
پیچھے ہٹنے والے (ستاروں) کی	(جو) چلنے والے	چھپ جانے والے ہیں

وَ الَّيۡلِ	اِذَا	عَسۡعَسَ (17)	وَ	الصُّبۡحِ	اِذَا
رات کی قسم	جب	وہ جانے لگتی ہے	اور	صبح کی (قسم)	جب

تَنَفَّسَ ❸ (18)	اِنَّهٗ	لَقَوۡلُ	رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ (19)
وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے)	بیشک یہ (قرآن)	یقیناً زبان سے نکلا ہوا ہے	عزت والے رسول کی

ذِىۡ قُوَّةٍ ❹	عِنۡدَ	ذِى الۡعَرۡشِ	مَكِيۡنٍ (20)
قوت والا ہے	نزدیک	عرش والے کے	مرتبے والا ہے

مُّطَاعٍ ❺	ثَمَّ ❻	اَمِيۡنٍ (21)	وَ	مَا	صَاحِبُكُمۡ	بِمَجۡنُوۡنٍ ❼ (22)
اسکی بات مانی جاتی ہے	وہاں	امانت دار ہے	اور	نہیں ہے	تمہارا ساتھی	بالکل دیوانہ

وَ	لَقَدۡ	رَاٰهُ	بِالۡاُفُقِ	الۡمُبِيۡنِ (23)
اور	البتہ یقیناً	اس نے دیکھا اسے	(جبریل کو، آسمان کے) کنارے پر	واضح

ضروری وضاحت

❶ تُ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ مُطِيۡع کا ترجمہ اطاعت کرنے والا اور مُطَاعٍ جس کی اطاعت کی جائے۔ ❻ ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہے۔
❼ مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اس لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾	اور نہیں ہے وہ غیب (کی باتوں) پر ہرگز بخیل ۔ ﴿24﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز کسی شیطان مردود کا کلام ۔ ﴿25﴾
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾	(تو) پھر کہاں تم جا رہے ہو ؟ ﴿26﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت جہانوں کیلئے ﴿27﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾	اس کے لئے جو چاہے تم میں سے کہ سیدھا چلے ۔ ﴿28﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ	اور نہیں تم چاہتے مگر
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾	یہ کہ اللہ چاہے (جو) سب جہانوں کا رب ہے ۔ ﴿29﴾

ع 1 29 6

اٰيَاتُهَا 19 — 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا ۔ ﴿1﴾
وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾	اور جب تارے بکھر جائیں گے ۔ ﴿2﴾
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾	اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام ۔

مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئیں ۔

عَلَى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت ۔

الْغَيْبِ : غیب، علم غیب، غیبی امداد ۔

بِقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں ۔

رَجِيْمٍ : رجم ۔

اِلَّآ : الاقلیل، الاماشاءاللہ، الایہ کہ ۔

ذِكْرٌ : ذکر، تذکیر ۔

يَّسْتَقِيْمَ : استقامت، مستقیم ۔

الْعٰلَمِيْنَ : عالم کفر، اقوام عالم ۔

السَّمَآءُ : آسمان، ارض وسما، کتب سماویہ ۔

الْكَوَاكِبُ : کوکب، کواکب ۔

الْبِحَارُ : بحر وبر، بحیرہ عرب، بحرِ ہند، بحر الکاہل ۔

وَ	مَا (1)	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ (1) (24)	وَ	مَا (1)	هُوَ
اور	نہیں ہے	وہ	غیب (کی باتوں) پر	ہرگز بخیل	اور	نہیں ہے	وہ

بِقَوْلِ (1)	شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ (2) (25)	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ (26)	اِنْ هُوَ (3)
ہرگز کلام	کسی شیطان مردود کا	تو پھر کہاں	تم سب جارہے ہو	نہیں ہے وہ (قرآن)

اِلَّا	ذِكْرٌ (2)	لِّلْعٰلَمِيْنَ (27)	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ يَّسْتَقِيْمَ (28)
مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کے لیے	اسکے لیے جو	چاہے	تم میں سے	کہ وہ سیدھا چلے

ع 1 29 6

وَمَا (4)	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ (5)	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (29)
اورنہیں	تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	(جو) سب جہانوں کا رب ہے

اٰيَاتُهَا 19 — 82 سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ 82 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ (6) (1)	وَ اِذَا	الْكَوَاكِبُ
جب	آسمان	پھٹ جائیگا	اور جب	تارے

انْتَثَرَتْ (6) (2)	وَ اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ (7) (3)
بکھر جائیں گے	اور جب	سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے

ضروری وضاحت

(1) مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
(2) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے البتہ اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ (4) مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ (5) يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ (6) تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (7) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾	اور جب قبریں الٹ دی جائیں گی۔ ﴿4﴾
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا	جان لے گی ہر جان جو
قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ﴿5﴾	اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿5﴾
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ	اے انسان کس (چیز) نے دھوکے میں ڈالا تجھے
بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾	اپنے کرم کرنے والے رب کے بارے میں۔ ﴿6﴾
الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ	جس نے پیدا کیا تجھے پھر درست کیا تجھے
فَعَدَلَكَ ﴿7﴾	پھر تجھے متناسب بنایا (برابر کیا)۔ ﴿7﴾
فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾	جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ﴿8﴾
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿9﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جھٹلاتے ہو جزا کو۔ ﴿9﴾
وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿10﴾	حالانکہ بے شک تم پر یقیناً نگران (مقرر) ہیں۔ ﴿10﴾
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿11﴾	عزت والے، لکھنے والے ہیں۔ ﴿11﴾
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾	وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقُبُوْرُ : قبر، قبور، قبرستان۔	فَعَدَلَكَ : عدل، معتدل، اعتدال۔
عَلِمَتْ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، معلومات۔	رَكَّبَكَ : مرکب، ترکیب، مرکبات۔
نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	تُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
قَدَّمَتْ : مقدم، مقدمہ، تقدیم۔	عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
اَخَّرَتْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔	لَحٰفِظِيْنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔
غَرَّكَ : غرور۔	كَاتِبِيْنَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔
فَسَوّٰىكَ : مساوی، مساوات۔	تَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

وَ اِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ❶❷ (4)	عَلِمَتْ ❷	نَفْسٌ	مَّا
اور جب	قبریں	الٹ دی جائیں گی	جان لے گی	ہر جان	جو

قَدَّمَتْ ❷	وَ	اَخَّرَتْ ❷ (5)	يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ ❸	مَا	غَرَّكَ ❹
اس نے آگے بھیجا	اور	(جو) پیچھے چھوڑا	اے انسان	کس (چیز) نے	دھوکے میں ڈالا تجھے

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ (6)	الَّذِيْ	خَلَقَكَ ❹	فَسَوّٰىكَ ❹
اپنے کرم کرنیوالے رب کے بارے میں	جس نے	پیدا کیا تجھے	پھر تجھے درست کیا

فَعَدَلَكَ ❹ (7)	فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا ❺	شَآءَ
پھر تجھے متناسب بنایا (برابر کیا)	جس صورت میں	چاہا

رَكَّبَكَ ❹ (8)	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ ❻ (9)
تجھے جوڑ دیا	ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب جھٹلاتے ہو	جزا کو

وَ اِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ (10)	كِرَامًا
حالانکہ بے شک	تم پر	یقیناً سب نگران (مقرر) ہیں	عزت والے

كَاتِبِيْنَ (11)	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ (12)
سب لکھنے والے ہیں	وہ سب جانتے ہیں	جو	تم سب کرتے ہو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ تْ، ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔❹ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ تجھے اور اسم کے آخر میں ہو تو تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔❺ اَیِّ اور مَا دونوں کو ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے، بعض نے مَا زائد قرار دیا ہے۔❻ ”بِ“ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کے، کی، کو کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿13﴾	بے شک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿13﴾
وَ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ﴿14﴾	اور بے شک نافرمان یقیناً جہنم میں ہونگے۔ ﴿14﴾
یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿15﴾	وہ داخل ہونگے اس میں بدلے کے دن۔ ﴿15﴾
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآىِٕبِیْنَ ﴿16﴾	اور نہیں ہیں وہ اس سے کبھی غائب ہونے والے۔ ﴿16﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿17﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿17﴾
ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿18﴾	پھر آپ کیا جانیں کیا ہے بدلے کا دن۔ ﴿18﴾
یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ	اس دن نہیں اختیار رکھے گا کوئی نفس
لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا	کسی نفس کیلئے کچھ بھی
وَّالْاَمْرُ یَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿19﴾	اور حکم اس دن (صرف) اللہ کا ہوگا۔ ﴿19﴾

ع 1 19 7

آیاتھا 36 — 83 سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِیْنَ مَكِّیَّةٌ 86 — رُکُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ﴿1﴾	ہلاکت ہے ماپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَبْرَارَ : برّ، ابرار۔	بِغَآىِٕبِیْنَ : غائب، علم غیب، غیبی امداد۔
نَعِیْمٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	لَا : لاتعداد، لاجواب، لامحالہ، لاپروا۔
وَ : شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	تَمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک۔
الْفُجَّارَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔	نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔	شَیْـًٔا : شئے، اشیا، اشیاء خوردنی۔
یَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔	الْاَمْرُ : امر، امور، امورخانہ، آمر، مأمور۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔	

اِنَّ ❶	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ نَعِيْمٍ ⑬	وَ	اِنَّ ❶	الْفُجَّارَ
بے شک	نیک لوگ	یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے	اور	بے شک	نافرمان لوگ

لَفِيْ جَحِيْمٍ ❷ ⑭	يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ الدِّيْنِ ⑮	وَمَا ❸	هُمْ
یقیناً جہنم میں ہونگے	وہ سب داخل ہونگے اس میں	جزا کے دن	اور نہیں ہیں	وہ

عَنْهَا	بِغَآئِبِيْنَ ❸ ⑯	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ⑰
اس سے	سب کبھی غائب ہونے والے	اور	آپ کیا جانیں	کیا ہے	جزا کا دن

ثُمَّ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ⑱	يَوْمَ	لَا تَمْلِكُ ❹	نَفْسٌ ❺❻
پھر	آپ کیا جانیں	کیا ہے	بدلے کا دن	اس دن	نہیں اختیار رکھے گا	کوئی نفس

لِّنَفْسٍ ❻	شَيْـًٔا	وَ الْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ⑲
کسی نفس کے لیے	کچھ بھی	اور حکم	اس دن	(صرف) اللہ کا ہوگا

ع 1 19 7

اٰیاتُھا 36 — 83 سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ 86 — رُکُوْعُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ①
ہلاکت ہے	سب ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "لَ" اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❸ اگر مَا کے بعد اسی جملے میں علامت بِ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور ایسے جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا
وہ لوگ جو جب ماپ کرتے ہیں

عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿2﴾
لوگوں سے (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔ ﴿2﴾

وَ اِذَا كَالُوْهُمْ
اور جب وہ ماپ کر کے دیتے ہیں انہیں

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿3﴾
یا تول کر دیتے ہیں انہیں (تو) کم دیتے ہیں۔ ﴿3﴾

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ
کیا نہیں سمجھتے یہ لوگ

اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿4﴾
کہ بے شک وہ اٹھائے جانے والے ہیں۔ ﴿4﴾

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿5﴾
(اس) بڑے دن کے لیے۔ ﴿5﴾

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ
جس دن کھڑے ہونگے لوگ

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾
رب العالمین کے سامنے۔ ﴿6﴾

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ
ہرگز نہیں بے شک نافرمانوں کا اعمال نامہ

لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿7﴾
یقیناً سجین میں ہے۔ ﴿7﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿8﴾
اور کیا جانیں آپ سجین کیا ہے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
النَّاسِ : عوام الناس۔
يَسْتَوْفُوْنَ : وفا، وفادار، ایفائے عہد۔
وَّزَنُوْهُمْ : وزن، اوزان، میزان۔
يُخْسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔
يَظُنُّ : ظن، بدظن، حسنِ ظن، سوءِ ظن۔
مَّبْعُوْثُوْنَ : مبعوث، بعثت۔

عَظِيْمٍ : عظیم، اعظم، معظم، وزیر اعظم۔
يَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يَقُوْمُ : قائم، قیام، قیام پاکستان، قائم مقام۔
لِرَبِّ : رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم کفر، اقوام عالم، عالمی طاقتیں۔
الْفُجَّارِ : فاجر، فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔

الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى النَّاسِ ❶
وہ لوگ جو	جب	سب ماپ کر لیتے ہیں	لوگوں سے

يَسْتَوْفُوْنَ (2)	وَ اِذَا	كَالُوْهُمْ ❷
(تو) وہ سب پورا پورا لیتے ہیں	اور جب	وہ سب ماپ کر دیتے ہیں انہیں

اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ ❷	يُخْسِرُوْنَ (3)	اَلَا	يَظُنُّ ❸
یا	سب تول کر دیتے ہیں انہیں	(تو) وہ سب کم دیتے ہیں	کیا نہیں	سمجھتے

اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ ❹ (4)	لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ (5)
یہ لوگ	کہ بے شک وہ	سب اٹھائے جانے والے ہیں	(اس) بڑے دن کے لیے

يَّوْمَ	يَّقُوْمُ ❸	النَّاسُ ❺	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (6)
جس دن	کھڑے ہونگے	لوگ	سب جہانوں کے رب کے سامنے

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ ❻ (7)
ہرگز نہیں	بے شک	نافرمانوں کا اعمال نامہ	یقیناً سجین میں ہے

وَ	مَآ اَدْرٰىكَ ❼	مَا	سِجِّيْنٌ (8)
اور	آپ کیا جانیں	کیا ہے	سجین

ضروری وضاحت

❶ ”عَلَى“ کا اصل ترجمہ پر ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ سے کیا گیا ہے۔ ❷ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❸ ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کسی کام کے کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ سِجِّيْنٌ یہ ایک دفتر ہے جس میں کافروں اور بدکاروں کے نام اور کام درج ہیں۔ ❼ مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپکو معلوم کروایا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾	(وہ) ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿9﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾	ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿10﴾
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾	وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں جزا کے دن کو۔ ﴿11﴾
وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا	اور نہیں جھٹلاتا اسے مگر
كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾	ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گناہ گار۔ ﴿12﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب تلاوت کی جاتی ہیں اس پر ہماری آیتیں
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	(تو) وہ کہتا ہے (یہ) افسانے ہیں پہلے لوگوں کے۔ ﴿13﴾
كَلَّا بَلْ ۜ سکتۃ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	ہرگز نہیں بلکہ زنگ لگا دیا ہے ان کے دلوں پر
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾	(اس نے) جو وہ کماتے تھے۔ ﴿14﴾
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ	ہرگز نہیں بے شک وہ اپنے رب (کے دیدار) سے
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾	اس دن ضرور حجاب میں رکھے جائیں گے۔ ﴿15﴾
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾	پھر بے شک وہ ضرور داخل ہونگے جہنم میں۔ ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ : کتاب، کتبِ سماویہ، مکتوب۔
مَّرْقُوْمٌ : راقم، راقم الحروف، رقم طراز۔
يَوْمَئِذٍ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔
يُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
اِلَّا : الا قلیل، الا ما شاء اللہ، الا یہ کہ۔
تُتْلٰى : تلاوت۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
اٰيٰتُنَا : آیت، آیاتِ قرآنی۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل، درجہ اولیٰ، اوّل و آخر، اوّل انعام۔
بَلْ : بلکہ۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبِ معاش، کسبی۔
لَّمَحْجُوْبُوْنَ : حجاب۔

كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ⁽¹⁾ ﴿9﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⁽²⁾ ﴿10﴾
ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی	ہلاکت ہے	اس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾	وَمَا ⁽³⁾	يُكَذِّبُ ⁽⁴⁾
وہ لوگ جو	وہ سب جھٹلاتے ہیں	جزا کے دن کو	اور نہیں	جھٹلاتا

بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ ⁽⁵⁾	اَثِيْمٍ ⁽⁶⁾ ﴿12﴾	اِذَا	تُتْلٰى ⁽⁷⁾
اس کو	مگر	ہر	حد سے تجاوز کرنے والا	سخت گناہ گار	جب	تلاوت کی جاتی ہیں

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	كَلَّا	بَلْ
اس پر	ہماری آیتیں	(تو وہ) کہتا ہے	(یہ) افسانے ہیں	پہلے لوگوں کے	ہرگز نہیں	بلکہ

رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⁽⁸⁾ ﴿14﴾
زنگ لگا دیا ہے	ان کے دلوں پر	(اس نے) جو	وہ سب کماتے تھے

كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾
ہرگز نہیں	بے شک وہ	اپنے رب (کے دیدار) سے	اس دن	ضرور سب حجاب میں رکھے جائیں گے

ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ ﴿16﴾
پھر	بے شک وہ	سب ضرور داخل ہونگے	جہنم میں

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ مُعْتَدٍ اصل میں مُعْتَدِیْ تھا آخر سے ی گر گئی ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تُ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ	پھر کہا جائے گا یہ ہے وہ جو
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾	تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿17﴾
كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	ہر گز نہیں بیشک نیک لوگوں کا اعمال نامہ
لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾	یقیناً علیّین میں ہوگا۔ ﴿18﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾	اور کیا جانیں آپ کیا ہے علیّین۔ ﴿19﴾
كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾	ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ ﴿20﴾
يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾	حاضر رہتے ہیں اس کے پاس مقرب (فرشتے)۔ ﴿21﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾	بیشک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے۔ ﴿22﴾
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾	تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہونگے۔ ﴿23﴾
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	آپ پہچانیں گے ان کے چہروں میں
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾	نعمت کی تازگی۔ ﴿24﴾
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾	وہ پلائے جائیں گے سربمہر خالص شراب میں سے۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا : علیٰ ہٰذا القیاس، لہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا۔	الْمُقَرَّبُوْنَ : قرب، قریب، مقرب، قربت۔
تُكَذِّبُوْنَ : کذب، کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔	نَعِيْمٍ : نعیم، نعمت، انعام۔
الْاَبْرَارِ : برّ، ابرار۔	عَلَى : علی الاعلان، علیٰ وجہ البصیرت، علیحدہ۔
عِلِّيِّيْنَ : اعلیٰ علیّین، عرشِ معلیٰ، وزیر اعلیٰ۔	تَعْرِفُ : تعارف، متعارف، معرفت، معروف۔
اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔	وُجُوْهِهِمْ : وجاہت، علیٰ وجہ البصیرت، توجہ، متوجہ۔
مَرْقُوْمٌ : راقم، راقم الحروف، رقم طراز، تاریخ رقم کرنا۔	يُسْقَوْنَ : ساقی، ساقی کوثر۔
يَشْهَدُهُ : شاہد، مشہود، شہادت۔	مَخْتُوْمٍ : ختم الرسل، ختم نبوت۔

ثُمَّ	يُقَالُ ❶	هٰذَا	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ (17)
پھر	کہا جائے گا	یہ ہے	(وہ) جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے

كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ الْاَبْرَارِ	لَفِیْ عِلِّيِّيْنَ ❷❸ (18)
ہرگز نہیں	یقیناً	نیک لوگوں کا اعمال نامہ	البتہ علّیّین میں ہوگا

وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا عِلِّيُّوْنَ ❷❸ (19)	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ❹ (20)
اور	آپ کیا جانیں	کیا ہے علّیّون	ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی

يَّشْهَدُهُ ❶	الْمُقَرَّبُوْنَ (21)	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
حاضر رہتے ہیں اس کے پاس	سب مقرب (فرشتے)	بے شک	نیک لوگ

لَفِیْ نَعِيْمٍ (22)	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ (23)
یقیناً نعمت (جنت) میں ہونگے	تختوں پر (بیٹھے)	وہ سب دیکھ رہے ہونگے

تَعْرِفُ	فِیْ وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ ❺	النَّعِيْمِ (24)
آپ پہچانیں گے	ان کے چہروں میں	تازگی	نعمت کی

يُسْقَوْنَ ❻	مِنْ رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ ❹ (25)
وہ سب پلائے جائیں گے	خالص شراب میں سے	سر بمہر (مہر لگائی ہوئی)

ضروری وضاحت

❶ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یْنَ اور وْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ عِلِّيِّيْنَ یا عِلِّيُّوْنَ سے مراد ایک دفتر ہے جس میں نیک لوگوں کے نام اور کام درج ہیں یا ساتواں آسمان مراد ہے جہاں مومنوں کی روحیں جاتی ہیں۔
❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❻ يُسْقَوْنَ اصل میں يُسْقَيُوْنَ تھا یہاں آخر سے یْ گر گئی ہے۔

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَّفِيْ ذٰلِكَ	اس کی مہر کستوری ہوگی اور اس میں
فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿26﴾	پس چاہیے کہ رغبت کریں رغبت کرنیوالے۔ ﴿26﴾
وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾	اور اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔ ﴿27﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾	(جو) ایک چشمہ ہے پییں گے اس سے مقرب لوگ ﴿28﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے تھے وہ
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾	ہنستے ان لوگوں سے جو ایمان لائے۔ ﴿29﴾
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ	اور جب گزرتے ان کے پاس سے
يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾	(تو) آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ ﴿30﴾
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	اور جب وہ لوٹتے اپنے گھر والوں کی طرف
انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿31﴾	تو لوٹتے دل لگی کرتے ہوئے۔ ﴿31﴾
وَاِذَا رَاَوْهُمْ	اور جب وہ (کافر) دیکھتے ان (مسلمانوں) کو (تو)
قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾	کہتے تھے بے شک یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔ ﴿32﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خِتٰمُهٗ	ختم الرسل، ختم نبوت۔	اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
وَّ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔	يَضْحَكُوْنَ	مضحکہ خیز، تضحیک۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	انْقَلَبُوْا	انقلاب۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
يَّشْرَبُ	مشروب، شربت۔	رَاَوْ	رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الْمُقَرَّبُوْنَ	قرب، قریب، مقرب۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَجْرَمُوْا	جرم، مجرم، جرائم۔	لَضَآلُّوْنَ	ضلالت (گمراہی)۔

خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ (1)(2)
اس کی مہر	کستوری ہوگی	اور	اس میں	پس چاہیے کہ رغبت کریں

الْمُتَنَافِسُوْنَ (3) (26)	وَ	مِزَاجُهٗ	مِنْ تَسْنِيْمٍ (4) (27)
سب رغبت کرنیوالے	اور	اس کی ملاوٹ	تسنیم سے ہوگی

عَيْنًا (5)	يَّشْرَبُ (2)	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ (28)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
(جو) ایک چشمہ ہے	پییں گے	اس سے	سب مقرب لوگ	بے شک	وہ لوگ جن

اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ (29)
سب نے جرم کیے	تھے وہ سب	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے	وہ سب ہنستے

وَ اِذَا	مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ (6) (30)	وَ اِذَا
اور جب	سب گزرتے	انکے پاس سے	(تو) وہ سب آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے	اور جب

انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ (7) (31)	وَ اِذَا
وہ سب لوٹتے	اپنے گھر والوں کی طرف	(تو) لوٹتے سب دل لگی کرتے ہوئے	اور جب

رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ (32)
وہ (کافر) سب دیکھتے ان (مسلمانوں) کو	(تو) سب کہتے	بے شک	یہ لوگ	یقیناً سب گمراہ ہیں

ضروری وضاحت

(1) فَ یا وَ کے بعد ساکن لام ہو تو اس کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ (2) یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (3) شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) تَسْنِيْم جنت میں عمدہ شراب کے ایک چشمے کا نام ہے۔ (5) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ (6) تـ اور الف میں کبھی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ آپس میں کیا گیا ہے۔ (7) وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾ | حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے وہ ان پر نگران بنا کر۔ ﴿33﴾

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | چنانچہ آج وہ لوگ جو ایمان لائے

مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾ | کافروں پر ہنس رہے ہیں۔ ﴿34﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾ | تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہیں۔ ﴿35﴾

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ | کیا بدلہ دے دیا گیا کافروں کو

مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ | (اس کا) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿36﴾ ع 1/36/8

اٰيَاتُهَا 25 — 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ | جب آسمان پھٹ جائے گا۔ ﴿1﴾

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا | اور وہ کان لگائے ہوئے ہے اپنے رب (کے حکم) کیلئے

وَحُقَّتْ ﴿2﴾ | اور (یہی) اس کا حق ہے۔ ﴿2﴾

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿3﴾ | اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُرْسِلُوْا : ارسال، مرسل، رسول، رسالہ۔

عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔

حٰفِظِيْنَ : حفاظت، محفوظ، محافظ، حفظانِ صحت۔

فَالْيَوْمَ : یوم آخرت، یوم حساب، یوم آزادی۔

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

الْكُفَّارَ : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔

يَضْحَكُوْنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔

يَضْحَكُوْنَ : مضحکہ خیز، تضحیک۔

ثُوِّبَ : ثواب، اجر و ثواب، ثواب دارین۔

يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

السَّمَآءُ : آسمان، ارض و سماء، کتب سماویہ۔

انْشَقَّتْ : شقِّ صدر، واقعہ شقِّ قمر۔

حُقَّتْ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔

مُدَّتْ : مد، الف مدہ (کھینچنا)۔

وَ ❶	مَآ	اُرْسِلُوْا ❷	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾	فَالْيَوْمَ
حالانکہ	نہیں	بھیجے گئے تھے وہ سب	ان پر	سب نگران بنا کر	چنانچہ آج

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ ❸	يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	کافروں سے	وہ سب ہنس رہے ہیں

عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾	هَلْ
تختوں پر (بیٹھے)	وہ سب نظارہ کر رہے ہیں	کیا

ع 1 36 8

ثُوِّبَ ❷	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❹ ﴿36﴾
بدلہ دے دیا گیا	کافروں کو	(اس کا) جو	تھے وہ سب کیا کرتے

اٰيَاتُهَا 25 — 84 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ 83 — رُكُوْعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ ❺ ﴿1﴾	وَ	اَذِنَتْ ❺	لِرَبِّهَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	وہ کان لگائے ہوئے ہے	اپنے رب (کے حکم) کے لیے

وَ	حُقَّتْ ❺ ﴿2﴾	وَ اِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ ❺ ﴿3﴾
اور	(یہی) اس کا حق ہے	اور جب	زمین	پھیلا دی جائے گی

ضروری وضاحت

❶ علامت "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ حالانکہ اور کبھی قسم بھی ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "مِنْ" کا اصل ترجمہ سے ہے البتہ یہاں مفہوم ہے کافروں پر۔ ❹ علامت "وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ ملا کر سب کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا	اور (باہر) پھینک دے گی جو کچھ اس میں ہے
وَتَخَلَّتْ (4)	اور وہ خالی ہو جائے گی۔ (4)
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا	اور وہ کان لگائے گی اپنے رب (کے حکم) پر
وَحُقَّتْ (5)	اور اس کا حق بھی (یہی) ہے۔ (5)
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ	اے انسان بلاشبہ تو محنت کرنے والا ہے
اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا	اپنے رب کی طرف خوب محنت
فَمُلٰقِيْهِ (6)	پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے۔ (6)
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ (7)	پھر رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں (7)
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ	تو عنقریب اس کا محاسبہ کیا جائے گا
حِسَابًا يَّسِيْرًا (8)	آسان حساب کی صورت میں۔ (8)
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (9)	اور وہ لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف ہنسی خوشی (9)
وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقَتْ : القاء۔

مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔

فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔

تَخَلَّتْ : خالی، خلوت، تخلیہ، خلوت نشینی۔

لِرَبِّهَا : ربوبیت، رب کائنات، ارباب اقتدار۔

حُقَّتْ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق۔

اِلٰى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔

فَمُلَاقِيْهِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

كِتَابَهٗ : کتاب، کتبِ سماویہ، کاتب۔

يُحَاسَبُ : محاسبہ، احتساب، محتسب، محاسب۔

حِسَابًا : یوم حساب، حساب وکتاب ۔

يَسِيْرًا : مُیسّر۔

يَنْقَلِبُ : انقلاب۔

مَسْرُوْرًا : مسرور، سرور، مسرت۔

وَ	اَلْقَتْ❶	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ❶❷ (4)	وَاَذِنَتْ❶
اور	(باہر) پھینک دیگی	جو	اس میں ہے	اور	وہ خالی ہو جائیگی	اور وہ کان لگائے گی

لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ❶ (5)	يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ❸	اِنَّكَ
اپنے رب کے (حکم پر)	اور	اس کا حق بھی یہی ہے	اے انسان	بلاشبہ تو

كَادِحٌ❹	اِلٰى رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ (6)
محنت کرنے والا ہے	اپنے رب کی طرف	خوب محنت	پھر (تو) ملنے والا ہے اس سے

فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ❺	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ❻ (7)
پھر رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ❼	حِسَابًا يَّسِيْرًا (8)
تو عنقریب	وہ محاسبہ کیا جائے گا	آسان حساب (کی صورت میں)

وَ	يَنْقَلِبُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا (9)
اور	وہ لوٹے گا	اپنے گھر والوں کی طرف	ہنسی خوشی

وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ❺	كِتٰبَهٗ
اور	رہا وہ	جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ

ضروری وضاحت

❶ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ”تَ“ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ”یَا اور اَیُّھَا“ دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❹ ”فَاعِلٌ“ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ”بِ“ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❼ علامت ”یُ“ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَرَآءَ ظَهْرِهٖ (10)	اپنی پیٹھ کے پیچھے۔ (10)
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا (11)	تو عنقریب وہ پکارے گا ہلاکت کو۔ (11)
وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا (12)	اور داخل ہوگا بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ (12)
اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (13)	بے شک وہ تھا اپنے گھر والوں میں بہت خوش۔ (13)
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ	بے شک وہ سمجھا کہ ہرگز نہیں
يَّحُوْرَ (14)	لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)۔ (14)
بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ	ہاں کیوں نہیں یقیناً اس کا رب
كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا (15)	ہے اس کو خوب دیکھنے والا۔ (15)
فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ (16)	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق (شام کی سرخی) کی۔ (16)
وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ (17)	اور رات کی اور (انکی) جو کچھ وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے۔ (17)
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (18)	اور چاند کی جب وہ پورا ہوتا ہے۔ (18)
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا	ضرور بضرور تم چڑھتے جاؤ گے ایک حالت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَآءَ	ماورائے عدالت۔	بَصِيْرًا	بصارت، سمع وبصر، بصیرت۔
يَدْعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اُقْسِمُ	قسم، قسمیں۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔	الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَهْلِهٖ	اہل وعیال، اہل بیت، اہل حرم۔	مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
مَسْرُوْرًا	مسرور، سرور۔	وَ	شام وسحر، خیر وعافیت، عزت واحترام۔
ظَنَّ	ظن، حسن ظن، بدظن۔	الْقَمَرِ	قمر، شمس وقمر، قمری مہینہ۔
رَبَّهٗ	رب، رب کائنات، رب ذوالجلال۔	طَبَقًا	طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ ❶ (10)	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا ❷
پیچھے	اپنی پیٹھ کے	تو عنقریب	وہ پکارے گا

ثُبُوْرًا ❸ (11)	وَّيَصْلٰى	سَعِيْرًا ❸❹ (12)
ہلاکت کو	اور وہ داخل ہوگا	بھڑکتی ہوئی آگ میں

اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْٓ اَهْلِهٖ ❶	مَسْرُوْرًا (13)
بے شک وہ	تھا	اپنے گھر والوں میں	بہت خوش

اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ (14)	بَلٰٓى	اِنَّ	رَبَّهٗ
بے شک وہ	سمجھا	کہ	ہرگز نہیں	وہ لوٹے گا (اپنے رب کی طرف)	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	اس کا رب

كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا ❹ (15)	فَلَآ	اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ (16)
ہے	اس کو	خوب دیکھنے والا	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شفق (شام کی سرخی) کی

وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ (17)	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا
اور	رات کی	اور	(انکی) جو کچھ	وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے	اور	چاند کی	جب

اتَّسَقَ (18)	لَتَرْكَبُنَّ ❺	طَبَقًا ❻
وہ پورا ہوتا ہے	ضرور بضرور تم چڑھتے جاؤ گے	ایک حالت سے

ضروری وضاحت

❶ ہٖ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ يَدْعُوْا میں وْا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں ایسے ہی لکھا ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ❺ لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَنۡ طَبَقٍ ﴿19﴾	دوسری حالت کو۔ ﴿19﴾
فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿20﴾	تو کیا ہوا ہے ان کو (کہ) وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿20﴾
وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ	اور جب پڑھا جاتا ہے ان پر قرآن
لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿21﴾	(تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔ ﴿21﴾
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔ ﴿22﴾
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا	اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو
يُوۡعُوۡنَ ﴿23﴾	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں۔ ﴿23﴾
فَبَشِّرۡهُمۡ	پس خوشخبری سنادیں انہیں
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿24﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿24﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کئے
لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿25﴾ ع 1/25/9	ان کے لیے اجر ہے نہ ختم ہونے والا۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَبَقٍ : طبقہ، طبقات، چودہ طبق۔	فَبَشِّرۡهُمۡ : بشارت، مبشّر، عشرہ مبشرہ۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔	بِعَذَابٍ : عذاب، عذابِ قبر، عذاب جہنم۔
قُرِئَ : قرات، قاری، محفلِ حسنِ قرات۔	اَلِيۡمٍ : المناک، رنج والم، المناک، حادثہ۔
يَسۡجُدُوۡنَ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ، سجدہ گاہ۔	عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔
كَفَرُوۡا : کافر، کفر، کفرانِ نعمت، کفار۔	الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
يُكَذِّبُوۡنَ : کاذب، کذّاب، کذبیانی، تکذیب۔	اَجۡرٌ : اجر، اجرت، اجرعظیم۔
اَعۡلَمُ : علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	غَيۡرُ : غیراللہ، اغیار۔

عَنۡ طَبَقٍ ⑲ ①	فَمَا	لَهُمۡ	لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ⑳ ②
(دوسری) حالت کو	تو کیا ہے	ان کو (کہ)	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ اِذَا	قُرِئَ ③	عَلَیۡهِمُ	الۡقُرۡاٰنُ	لَا یَسۡجُدُوۡنَ ㉑ ②
اور جب	پڑھا جائے	ان پر	قرآن	(تو) نہیں وہ سب سجدہ کرتے

بَلِ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	یُکَذِّبُوۡنَ ㉒
بلکہ	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جھٹلاتے ہیں

وَ اللّٰهُ	اَعۡلَمُ ④	بِمَا	یُوۡعُوۡنَ ㉓
اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ سب (سینوں میں) محفوظ رکھتے (چھپاتے) ہیں

فَبَشِّرۡهُمۡ ⑤	بِعَذَابٍ	اَلِیۡمٍ ㉔ ⑥
پس خوشخبری سنا دیں انہیں	عذاب کی	بہت دردناک

اِلَّا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑦
سوائے	ان لوگوں کے جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کئے	نیک

ع 1 25 9

لَهُمۡ	اَجۡرٌ	غَیۡرُ	مَمۡنُوۡنٍ ㉕
ان کے لیے	اجر ہے	نہ	ختم ہونے والا

ضروری وضاحت

① عَنۡ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

آیاتھا 22 — 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 — رُکُوعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾	قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾
وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾	اور وعدہ دیے ہوئے دن کی۔ ﴿2﴾
وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾	اور حاضر ہونے والے اور حاضر کیے ہوئے کی۔ ﴿3﴾
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾	مارے گئے خندق والے۔ ﴿4﴾
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾	(جو) آگ ہے ایندھن والی۔ ﴿5﴾
اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾	جب وہ اس پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾
وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ	اور وہ اس پر جو وہ کر رہے تھے
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿7﴾	مومنوں کے ساتھ مشاہدہ کرنے والے تھے۔ ﴿7﴾
وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ	اور نہیں انتقام لیا انہوں نے ان سے مگر
اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ	(اس بات کا) کہ وہ ایمان لائے اللہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔	النَّارِ : نوری ناری مخلوق۔
الْبُرُوْجِ : برج، چوبرجی۔	ذَاتِ : ذات باری تعالیٰ، ذاتی، ذاتیات۔
الْيَوْمِ : یوم آزادی، یوم آخرت، یوم حساب۔	قُعُوْدٌ : قعدہ، مقعد، قعدہ اولیٰ۔
الْمَوْعُوْدِ : وعدہ، وعید۔	يَفْعَلُوْنَ : فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
شَاهِدٍ : شاہد، شہادت، اللہ شاہد ہے۔	نَقَمُوْا : انتقام، منتقم، انتقامی کاروائی۔
قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتل عام۔	اِلَّا : الاقلیل، الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
اَصْحٰبُ : اصحاب، صاحب، صحابی، صحابہ کرام۔	يُّؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔

ایاتها 22 — 85 سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ 27 — رُكُوْعَهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ❶	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾	وَ	الْيَوْمِ
قسم ہے	آسمان کی	برجوں والے	اور	دن کی

الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾ ❷	وَ	شَاهِدٍ ❸	وَّ	مَشْهُوْدٍ ﴿3﴾ ❷
وعدہ دیے ہوئے	اور	حاضر ہونے والے	اور	حاضر کیے ہوئے کی

قُتِلَ ❹	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾
مارے گئے	خندق والے	(جو) آگ ہے	ایندھن والی

اِذْ هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ ﴿6﴾	وَّ هُمْ	عَلٰى مَا
جب وہ سب	اس پر	بیٹھے تھے	اور وہ سب	(اس) پر جو

يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ ﴿7﴾	وَمَا ❺
وہ سب کر رہے تھے	سب مومنوں کے ساتھ	مشاہدہ کرنے والے تھے	اور نہیں

نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ ❻	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ ❼
انتقام لیا ان سب نے	ان سے	مگر	(اس بات کا) کہ	وہ سب ایمان لائے	اللہ پر

ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اس کے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❻ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر اور کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

اَلْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾	جو بڑا زبردست نہایت قابل تعریف ہے۔ ﴿8﴾
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وہ جو (کہ) اسی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿9﴾	اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے آزمائش میں ڈالا
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر
لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ	نہیں توبہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے
وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿10﴾	اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے۔ ﴿10﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان کیلئے
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(ایسے) باغات ہیں بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿11﴾
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾	بلاشبہ تیرے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَمِيْدِ : حمد وثنا، حمدِ باری تعالیٰ، محمود۔
مُلْكُ : مُلک، ممالک، صدر مملکت۔
شَهِيْدٌ : شاہد، شہادت۔
فَتَنُوْا : فتنہ، فتّان، فتنہ پرور، پرفتن دور۔
يَتُوْبُوْا : توبہ، تائب۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن کمیٹی۔
عَمِلُوا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔

الصّٰلِحٰتِ : صالح، مصلح، مصلحت، صلح۔
جَنّٰتٌ : جنت، جنت نظیر۔
تَجْرِيْ : جاری ساری، اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
الْفَوْزُ : فوز وفلاح، عہدہ پر فائز ہونا۔
الْكَبِيْرُ : کبیر، کبریائی، تکبّر، متکبّر۔
لَشَدِيْدٌ : شدید، اشد، متشدد، شدت۔

الْعَزِيْزِ[1]	الْحَمِيْدِ (8)[1]	الَّذِیْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ[2]
(جو) زبردست	نہایت قابل تعریف ہے	وہ جو (کہ)	اسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی

وَ الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	شَهِيْدٌ (9)[1]	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور زمین کی	اور اللہ	ہر چیز پر	خوب گواہ ہے	بے شک	وہ لوگ جن

فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ
سب نے آزمائش میں ڈالا	سب مومن مردوں	اور	سب مومن عورتوں کو	پھر

لَمْ يَتُوْبُوْا[3]	فَلَهُمْ[4]	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَ	لَهُمْ[4]
نہیں ان سب نے توبہ کی	تو ان کے لیے	عذاب ہے	جہنم کا	اور	ان کے لیے

عَذَابُ	الْحَرِيْقِ (10)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
عذاب ہے	جلنے کا	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ[2]	لَهُمْ[4]	جَنّٰتٌ[2]	تَجْرِيْ[5]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
نیک	ان کے لیے	(ایسے) باغات ہیں	بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں

ذٰلِكَ[6]	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ (11)[1]	اِنَّ بَطْشَ	رَبِّكَ	لَشَدِيْدٌ (12)[1]
یہی	کامیابی ہے	بہت بڑی	بلاشبہ پکڑ	تیرے رب کی	یقیناً بہت سخت ہے

ضروری وضاحت

(1) اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ نہایت، بہت کیا ہے۔ (2) ات جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن لَمْ کے بعد اس کا ترجمہ اُس یا اُن ہوتا ہے۔ (4) لَهُمْ کا لَ اصل میں لِ تھا هُمْ کیساتھ یہ لَ ہوجاتا ہے تا کہ پڑھنے میں آسانی ہوجائے۔ (5) تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ تینوں کا استعمال بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے
وَ يُعِيۡدُ ﴿13﴾	اور (وہی) دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ﴿13﴾
وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ﴿14﴾	اور وہی بہت بخشنے والا اور بہت محبت کرنے والا ﴿14﴾
ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ﴿15﴾	عرش والا ہے اونچی شان والا ہے۔ ﴿15﴾
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ﴿16﴾	کر گزرنے والا ہے اس کو جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿16﴾
هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡجُنُوۡدِ ﴿17﴾	کیا آئی ہے آپ کے پاس لشکروں کی بات۔ ﴿17﴾
فِرۡعَوۡنَ وَ ثَمُوۡدَ ﴿18﴾	یعنی فرعون اور ثمود (کی)۔ ﴿18﴾
بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
فِىۡ تَكۡذِيۡبٍ ﴿19﴾	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔ ﴿19﴾
وَّاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ ﴿20﴾	اور اللہ ان کے پیچھے سے (انہیں) گھیرے ہوئے ہے۔ ﴿20﴾
بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ﴿21﴾	بلکہ وہ قرآن ہے اونچی شان والا۔ ﴿21﴾
فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿22﴾	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔ ﴿22﴾

ع 1 22 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبۡدِئُ : ابتداء، مبتدی، ابتدائی طور پر۔	كَفَرُوۡا : کافر، کفر، کفار، کفرانِ نعمت۔
يُعِيۡدُ : اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔	تَكۡذِيۡبٍ : کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
الۡغَفُوۡرُ : مغفرت، غفور رّحیم۔	وَّرَآئِهِمۡ : ماورائے عدالت۔
الۡوَدُوۡدُ : محبت ومودّت۔	مُّحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔
ذُوۡ : ذواضعاف اقل، ذومعنی، ذیشان۔	فِىۡ : فی الحال، فی الفور، مافی الضمیر۔
الۡمَجِيۡدُ : مجد، جدّ امجد، مجد و بزرگی۔	لَوۡحٍ : لوحِ محفوظ، لوح وقلم، لوحِ قرآنی۔
يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	مَّحۡفُوۡظٍ : حفاظت، محفوظ، تحفظ، محافظ۔

إِنَّهٗ هُوَ ❶	يُبۡدِئُ ❷	وَ	يُعِيۡدُ ⑬	وَ
بے شک وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور	وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا	اور

هُوَ الۡغَفُوۡرُ ❸❹	الۡوَدُوۡدُ ⑭ ❹	ذُو الۡعَرۡشِ	الۡمَجِيۡدُ ⑮ ❹
وہی بہت بخشنے والا	بہت محبت کرنے والا	عرش والا ہے	اونچی شان والا ہے

فَعَّالٌ ❹	لِّمَا	يُرِيۡدُ ⑯	هَلۡ	اَتٰىكَ	حَدِيۡثُ ❺
کرگزرنے والا ہے	(اس) کو جو	وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس	بات

الۡجُنُوۡدِ ⑰	فِرۡعَوۡنَ	وَ	ثَمُوۡدَ ⑱	بَلِ	الَّذِيۡنَ
لشکروں کی	(یعنی) فرعون	اور	ثمود کی	بلکہ	وہ لوگ جن

كَفَرُوۡا ❻	فِيۡ تَكۡذِيۡبٍ ⑲	وَّ	اللّٰهُ
سب نے کفر کیا	جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں	اور	اللہ

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ	مُّحِيۡطٌ ⑳ ❼	بَلۡ	هُوَ
ان کے پیچھے سے	(انہیں) گھیرے ہوئے ہے	بلکہ	وہ

ع 1 22 10

قُرۡاٰنٌ	مَّجِيۡدٌ ㉑ ❹	فِيۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ㉒
قرآن ہے	اونچی شان والا	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)

ضروری وضاحت

❶ علامت ہٗ اور هُوَ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اگر اَلۡ والا اسم ہو تو اس میں زور دے کر بات کرنے کا مفہوم اور ترجمہ میں ہی کا استعمال ہوتا ہے۔ ❹ ان سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسموں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ وْا جمع مذکر کی علامت ہے اور عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

آیاتُها 17 | 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 | رُكُوعُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿1﴾	قسم ہے آسمان کی اور رات کو ظاہر ہونے والے کی ﴿1﴾
وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾	اور آپ کیا جانیں کیا ہے رات کو ظاہر ہونے والا ﴿2﴾
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔ ﴿3﴾
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾	نہیں ہے ہر نفس مگر اس پر ایک حفاظت کرنے والا ہے ﴿4﴾
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾	پس چاہیے کہ دیکھے انسان کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے ﴿5﴾
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾	وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے۔ ﴿6﴾
يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿7﴾	وہ نکلتا ہے پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے۔ ﴿7﴾
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾	بے شک وہ اس کے لوٹانے پر ضرور قادر ہے۔ ﴿8﴾
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾	جس دن جانچے جائیں گے (دلوں کے) بھید ﴿9﴾
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾	تو نہیں ہوگی اس کیلیے کوئی قوت اور نہ کوئی مددگار ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَدْرٰىكَ : روایت ودرایت۔	صُلْبِ : صُلب، صلبی۔
النَّجْمُ : نجم۔	عَلٰى : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت۔
الثَّاقِبُ : شہابِ ثاقب۔	رَجْعِهٖ : رجوع الی اللہ، رجعت۔
حَافِظٌ : حفاظت، محافظ، محفوظ۔	لَقَادِرٌ : قادر، قدیر، قادرِ مطلق، قدرت۔
فَلْيَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، بنظرِ عمیق، بنظرِ غائر۔	تُبْلَى : ابتلا، مبتلا، بلاء۔
خُلِقَ : تخلیق، مخلوق، خلق، خالق۔	السَّرَآئِرُ : اسرار و رموز، سرِّ نہاں۔
يَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔	نَاصِرٍ : ناصر، منصور، نصرت۔

اٰیاتُھا 17 — 86 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ 36 — رُكُوْعُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ	السَّمَآءِ	وَ الطَّارِقِ ﴿1﴾	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ (1)	مَا
قسم ہے	آسمان کی	اور رات کو ظاہر ہونے والے کی	اور	آپ کیا جانیں	کیا ہے

الطَّارِقُ ﴿2﴾	النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾	اِنْ (2)	كُلُّ نَفْسٍ	لَّمَّا (2)	عَلَيْهَا
رات کو ظاہر ہونیوالا	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے	نہیں ہے	ہر نفس	مگر	اس پر

حَافِظٌ ﴿4﴾	فَلْيَنْظُرِ (3)	الْاِنْسَانُ	مِمَّ (4)	خُلِقَ (5) ﴿5﴾
ایک حفاظت کرنیوالا ہے	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	وہ پیدا کیا گیا ہے

خُلِقَ (5)	مِنْ مَّآءٍ	دَافِقٍ ﴿6﴾	يَّخْرُجُ	مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ
وہ پیدا کیا گیا ہے	پانی سے	اچھلنے والے	وہ نکلتا ہے	پیٹھ کے درمیان سے

وَ التَّرَآئِبِ ﴿7﴾	اِنَّهٗ	عَلٰى رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ﴿8﴾	يَوْمَ
اور پسلیوں (سے)	بے شک وہ	اسکے لوٹانے پر	ضرور قادر ہے	جس دن

تُبْلَى (6)	السَّرَآئِرُ ﴿9﴾	فَمَا	لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ (7)(6)(8)	وَّلَا	نَاصِرٍ (8) ﴿10﴾
جانچے جائیں گے	(دلوں کے) بھید	تو نہیں ہوگی	اس کیلئے	کوئی قوت	اور نہ	کوئی مددگار

ضروری وضاحت

(1) مَآ اَدْرٰىكَ کا اصل ترجمہ کس چیز نے آپکو معلوم کروایا ہے۔ (2) اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا یا لَمَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ
نہیں کیا جاتا ہے اور یہاں لَمَّا بمعنی اِلَّا ہے۔ (3) یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) مِمَّ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ
ہے۔ (5) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (6) ۃ، ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ
ترجمہ ممکن نہیں۔ (7) مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (8) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾	قسم ہے آسمان کی (جو) بار بار بارش برسانے والا ہے۔ ﴿11﴾
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾	اور زمین کی (جو) پھٹنے والی ہے۔ ﴿12﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾	بے شک وہ (قرآن) یقیناً کلام ہے فیصلہ کرنیوالا۔ ﴿13﴾
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾	اور نہیں ہے وہ ہرگز ہنسی مذاق۔ ﴿14﴾
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾	بے شک وہ لوگ تدبیر کر رہے ہیں ایک تدبیر۔ ﴿15﴾
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾	اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں ایک تدبیر۔ ﴿16﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾	تو مہلت دیجیے کافروں کو مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی ﴿17﴾

ع 1 17 11

رُکُوْعُهَا 1 — 87 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — اٰيَاتُهَا 19

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾	پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی (جو) بلند ہے ﴿1﴾
الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾	جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا۔ ﴿2﴾
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿3﴾	اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمَآءِ	ارض وسماء، کتب سماویہ۔	سَبِّحِ	تسبیح، تسبیحات۔
ذَاتِ	ذات باری تعالیٰ، ذات بابرکات۔	اسْمَ	اسم گرامی، موسوم، اسم با مسمّٰی۔
الْاَرْضِ	ارض پاک، کرہ ارض، قطعہ اراضی۔	الْاَعْلٰى	اعلیٰ، وزیر اعلیٰ، اعلیٰ حضرت، اعلیٰ معیار۔
لَقَوْلٌ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خَلَقَ	تخلیق، مخلوق، خالق، خلق خدا۔
فَصْلٌ	فیصلہ، فیصلے کا دن۔	فَسَوّٰى	مساوی، مساوات، مساوی حقوق۔
فَمَهِّلِ اَمْهِلْهُمْ	مہلت۔	قَدَّرَ	حصہ بقدر جثہ، مقدار، مقدّر، تقدیر۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔	فَهَدٰى	ہدایت، ہدایت یافتہ، ہدایات۔

وَ ❶	السَّمَآءِ	ذَاتِ الرَّجۡعِ (11)	وَ الۡاَرۡضِ	ذَاتِ الصَّدۡعِ (12)
قسم ہے	آسمان کی	(جو) بار بار بارش برسانے والا ہے	اور زمین کی	(جو) پھٹنے والی ہے

اِنَّهٗ	لَقَوۡلٌ	فَصۡلٌ (13)	وَّ مَا ❷	هُوَ	بِالۡهَزۡلِ ❷ (14)
بے شک وہ (قرآن)	یقیناً کلام ہے	فیصلہ کرنیوالا	اور نہیں ہے	وہ	ہرگز ہنسی مذاق

اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ ❸	كَيۡدًا ❹❺ (15)	وَّ	اَكِيۡدُ
بے شک وہ سب تدبیر کر رہے ہیں	ایک تدبیر	اور	میں (بھی) تدبیر کر رہا ہوں

كَيۡدًا ❹❺ (16)	فَمَهِّلِ	الۡكٰفِرِيۡنَ	اَمۡهِلۡهُمۡ	رُوَيۡدًا (17)
ایک تدبیر	تو مہلت دے	کافروں کو	مہلت دے انہیں	تھوڑی سی

ع 1/17/11

اٰيَاتُهَا 19 — 87 سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ 8 — رُكُوۡعُهَا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبِّحِ	اسۡمَ رَبِّكَ	الۡاَعۡلَى ❻ (1)	الَّذِىۡ
پاکی بیان کر	اپنے رب کے نام کی	(جو) بہت بلند ہے	جس نے

خَلَقَ	فَسَوّٰى (2)	وَالَّذِىۡ	قَدَّرَ	فَهَدٰى (3)
پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	اور جس نے	اندازہ کیا	پھر ہدایت دی

ضروری وضاحت

❶ وَ اگر جملے کے شروع میں ہو اور اسکے بعد والے اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں بِ ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❸ هُمۡ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہے۔ ❻ شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔